Mayor of Casterbridge
Thomas Hardy

میئر آف کاسٹربرج

ٹامس هارڈی

سید عرفان علی

www.SyedIrfanAli.com

ٹامس ہارڈی کے تمام ناولز اردو آڈیو اور ٹیکسٹ ڈاؤن لوڈ کریں

دنیا کی بہترین کتب کے تراجم آڈیو اور ٹیکسٹ ڈاؤن لوڈ کریں

www.server555.com

www.SyedIrfanAli.com

تاریخ ساز ادب کا سفر ٹامس ہارڈی تک پہنچ گیا

تمام کتب کے اردو تراجم سید عرفان علی کے قلم سے

The Medieval Period 455 -1485

Old English (O.E) or Anglo-Saxon Period 450-1066

Beowulf

Middle English Period 1066-1500

1377

Piers Plowman by William Langland

The Age of Chaucer 1350-1400

1392

The Canterbury Tales

Geoffrey Chaucer

The Renaissance / Reformation 1485-1660

Early Tudor Period 1485-1558

1517

Martin Luther

1530

Sir Thomas Wyatt

Henry Howard, Earl of Surrey

The Elizabethan Age 1558-1603

Sir Philip Sidney 1578 – 1586

1587

Thomas Kyd

The Spanish Tragedy

Christopher Marlowe 1588-1593

William Shakespeare 1588-1613

1590

The Faerie Queene

Poem by Edmund Spenser

The Jacobean Age 1603-1625

Shakespeare's later work

John Donne 1590- 1617

Francis Bacon 1597- 1612.

Ben Jonson 1598- 1614

John Webster 1609- 1624

The Caroline Age 1625-1649

George Herbert,
Robert Herrick
Sons of Ben (devotion to Ben Jonson)

Neo-classical Period 1660-1798

Commonwealth Age / Puritan Age / Age of Milton 1649-1660

John Milton Paradise Lost 1658-1664
Andrew Marvell 1681 To His Coy Mistress

The Restoration Period or The Age of Dryden 1660-1700

John Dryden
William Congreve 1693-1700
John Bunyan - The Pilgrim's Progress - 1678

Augustan Age / Age of Pope 1700-1745

Alexander Pope The Rape of the Lock 1712
Dr. Jonathan Swift Gulliver's Travels 1726
Lady Mary Wortley Montagu 1716
Daniel Defoe 1719-1724
Joseph Addison 1705- 1714
Richard Steele 1701 -1722

Age of sensibility / Age of Johnson 1745-1798

Edmund Burke
Edward Gibbon
Decline and Fall of the Roman Empire 1776-1788.
James Boswell
Dr. Samuel Johnson 1749- 1781
Henry Fielding 1730-1750
Samuel Richardson 1740-1753
Tobias Smollett 1748-1771
Laurence Sterne 1759
William Cowper The Task 1785
Thomas Percy 1765

The Romantic Period1785-1830 or 1800-1850

Coleridge,
Blake,
Keats,
Shelley

Prometheus Unbound 1820
Lyrical drama by Percy Bysshe Shelle

Regency era 1811-1820

Jane Austen,
Sir Walter Scott,
Susan Ferrier,
Maria Edgeworth

Gothic writings1790-1890

Ann Radcliffe,
Lewis, "Monk"
Bram Stoker in Britain.
In America, Gothic writers include
Poe and
Hawthorne.

The Victorian Period 1832-1901

George Eliot 1859-1876
Elizabeth Browning,
Alfred Lord Tennyson,
Matthew Arnold,
Robert Browning,
Charles Dickens,
Brontë sisters 1846-1857
Thomas Hardy 1871-1891
1886

ٹامس ہارڈی میئر آف کاسٹر برج

Robert Louis Stevenson 1883- 1894
Rudyard Kipling 1894-1902

The Pre-Raphaelites 1848-1860

Rossetti siblings
William Morris

دلچسپ تراجم کی لائبریری

تمام کتب ایک جگہ

آڈیو اور ٹیکسٹ

ممبرشپ کے لئے واٹس ایپ

WhatsApp

https://wa.me/923099888638

0309-9888638

بڑی سوچ کا بڑا فنکار ٹامس ہارڈی بنیادی طور پر ایک آرٹسٹ تھا

مگر اس کے آرٹ میں فلسفے کی گہری جھلک موجود ہے

تقدیر اور انسان کے درمیان کیا رشتہ ہے

یہی سوال اس سوچ اور فلسفے کی بنیاد ہے

جارج ایلیٹ کہتی ہے کہ انسان کو یہ حق حاصل ہے کہ نیکی اور بدی کے درمیان فیصلہ کرے

جبکہ ٹامس ہارڈی کہتا ہے کہ جب بھی مقابلہ ہو گا انسانی سوچ اور فطرت کے فیصلے کے درمیان

تو فتح صرف اور صرف فطرت کی ہی ہو گی

یعنی دنیا کی کچھ طاقتیں جن میں فطرت حادثات اتفاقات واقعات وغیرہ شامل ہیں

انسان کی خوشیوں سے حسد کرتی ہیں

اور ہماری قسمت کو ہماری خوشیوں کو ہمیشہ خاک میں ملانے کے درپے رہتی ہیں۔

دوسری طرف مشینوں کی حکومت اور امیر طبقہ خوشیوں اور خواہشات کو تباہ کرنے پر ہمیشہ تیار رہتا ہے -

بچہ پیدا ہوا روتے ہوئے رخصت بھی ہو گا پریشان حال اور درمیان کی زندگی بھی گزارے گا تکالیف اور پریشانیوں میں -

ہارڈی کے ناولز میں سکون ہے مگر تلخی اور چبھن کے ساتھ - لیکن اس تلخی اور چبھن سے ہم بدمزہ نہیں ہوتے -

آپ مضبوط ترین محل کی تعمیر کریں صحت مند ترین انسان کی طرف دیکھیں یا قارون کے خزانے پر نظر ڈالیں

کچھ نظر نہ آنے والی طاقتیں ان پر اثر انداز ہوں گی اور آپ کے دیکھتے ہی دیکھتے ان چیزوں کو تباہ و برباد کر دیں گی۔ صحت بیماری میں امیری غریبی میں محل کھنڈر میں باغ صحرا میں اور خوبصورتی بدصورتی میں تبدیل ہو جائے گی - یہ سب کچھ اس وقت تک ہوتا رہے گا جب تک زندگی موت میں نہیں ڈھل جاتی - انجانی طاقتوں کا یہ سلسلہ چلتا رہے گا یہ سوچے بغیر کہ انسان کتنی تکلیف میں ہے -

Wessex ویسکس

کا ہارڈی کے ناولز میں بہت اہم حصہ ہے - یہ علاقہ صرف ایک سٹیج نہیں جہاں انسانی کردار کہانی کو آگے بڑھائیں گے بلکہ وسیکس تو خود ایک کردار ہے جو نہ صرف دیگر کرداروں پر بلکہ پڑھنے والوں پر بھی بہت گہرا اثر چھوڑتا ہے - یہ پیدائش سے موت تک اور خوشی سے غمی تک سب چیزوں کا اظہار بھرپور طریقے سے کرتا ہے -

میئر آف کاسٹر برج

شام کا وقت ہے، انیسویں صدی کی ابتدائی دہائیاں اور گرمیوں کا موسم۔

ایک نوجوان آدمی اور عورت اپنی بچی کے ساتھ Weydon-Priors نامی گاؤں جو کہ Upper Wessex میں واقع ہے، کی طرف پیدل جا رہے تھے۔

ان کے کپڑے تو اچھے تھے مگر لمبے سفر کی وجہ سے گرد آلود، جس سے وہ خستہ حال نظر آ رہے تھے۔

یہ دونوں میاں بیوی تھے۔ مگر ایک بات جو خاص طور پر محسوس کی جا سکتی تھی وہ ان کی مکمل خاموشی تھی۔

آدمی کے خدوخال اچھے تھے۔ سانولا رنگ اور چہرے پر سختی۔

عورت بھی خوبصورت تھی۔ مگر شوہر کو نظر انداز کرتے ہوئے وہ مسلسل سیدھے دیکھتے ہوئے آگے بڑھ رہی تھی۔

انگلینڈ کے تمام دیہی علاقوں کا منظر اس موسم میں ایک سا ہی ہوتا ہے۔

سڑک بالکل سیدھی تھی نہ بہت ٹیڑھی، بالکل ہموار نہ بہت اونچی نیچی۔

جس کے اطراف میں جھاڑیاں درخت اور دوسری فصلیں نظر آ رہی تھیں۔

مرد اور عورت کی مکمل خاموشی کے درمیان ایک کمزور پرندے کے گانے کی آواز آ رہی تھی۔

یہ وہی گانا تھا جو اس موسم میں غروب آفتاب کے وقت صدیوں سے لوگ سن رہے تھے۔

گاؤں کے نزدیک اس آدمی کو معلوم ہوا کہ یہاں نہ تو اس کے لئے کوئی کام ہے، نہ ہی رہائش کا بندوبست ہو سکتا ہے۔

آدمی اور عورت گاؤں میں داخل ہوئے، جہاں میلے کا سماں تھا۔

ایک کھلے میدان میں جہاں دوپہر سے پہلے سینکڑوں گھوڑے اور بھیڑیں فروخت ہوئی تھیں اب وہاں صرف چند کمزور جانور باقی رہ گئے تھے۔ مرد اور عورت کو ان چیزوں سے کوئی دلچسپی نہیں تھی۔

انہوں نے ایک بوڑھی عورت کی آواز سنی جو کھانے کی چیزیں بیچ رہی تھی۔ کھانے کے لئے وہ اس عورت کے ٹینٹ میں داخل ہوئے۔ آدمی نے کھانے کے ساتھ شراب پی اور جلد ہی شراب اپنا اثر دکھانے لگی۔ عورت نے بار بار آدمی سے کہا "مائیکل ہمیں رہنے کے لئے جگہ تلاش کرنی چاہیئے۔ اگر ہم نے جلدی نہ کی تو جگہ ملنی مشکل ہو جائے گی"۔

آدمی نے اس کی باتوں کو مکمل نظر انداز کیا اور شراب کے نشے میں وہ لوگوں کو بتانے لگا کہ "اچھے مردوں کی زندگیاں بری بیویوں کی وجہ سے کس طرح تباہ ہوتی ہیں۔ اور ان کی امیدیں اور توانائیاں جلدی کی شادی کی وجہ سے خاک میں مل جاتی ہیں"۔

"میری طرف دیکھو میں بیوقوف تھا، اسی لئے اٹھارہ سال کی عمر میں شادی کر لی اور اسی وجہ سے میں برباد ہوا"۔

عورت جو کہ شاید ایسی باتیں سننے کی عادی تھی، اپنے شوہر کی باتوں کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنی بچی کی طرف متوجہ تھی۔

وقت سمجھ میں آتی ہیں جب وقت گزر چکا ہوتا ہے"۔

باہر سے نیلامی کرنے والے کی آواز آ رہی تھی،

جو آخری بوڑھے گھوڑے نیلامی کیلئے پیش کر رہا تھا۔ آدمی نے نیلامی کی آواز سن کر کہا۔

"مجھے نہیں معلوم کہ جب ایک آدمی اپنی بیوی کو اپنے ساتھ رکھنے کے لئے تیار نہیں، تو ان گھوڑوں کی طرح اس کی نیلامی کیوں

اچھے کپڑوں میں ملبوس ایک شخص نے اس عورت کی تعریف کی۔ جس پر مائیکل سوچ میں پڑ گیا۔

مگر اس نے اپنی بیوی کو نیلام کرنے کا ارادہ کر لیا تھا۔ کیا کوئی اسے خریدنا چاہتا ہے؟

عورت نے اپنے شوہر سے کہا

مائیکل۔ پاگل پن کی یہ باتیں تم اسی طرح پہلے بھی کر چکے ہو، بات مذاق سے آگے نکل رہی ہے۔

آدمی نے جواب دیا۔ ہاں یہ مذاق نہیں ہے۔ میں تم سے چھٹکارا حاصل کرنا چاہتا ہوں۔ اسی وقت ایک ابابیل جو غلطی سے خیمے میں داخل ہو گئی تھی گھبرا کر ادھر ادھر اڑنے لگی۔ سب کی توجہ مائیکل سے ہٹ کر اس کی طرف چلی گئی اور نیلامی کا کوئی جواب نہیں آیا۔ پندرہ منٹ گزر گئے یا تو شراب نے اپنا اثر دکھایا یا پھر دماغ اپنے ارادے کو چھوڑنے کو تیار نہیں تھا۔

کیونکہ اس نے پھر کہا

عورت نے آدمی سے سرگوشی کے انداز میں منت سماجت کی۔

اندھیرا ہو رہا ہے مائیکل۔ بیوقوفی کی باتیں مت کرو۔ اگر اب تم نہیں جاؤ گے تو میں اکیلی ہی چلی جاؤں گی۔

عورت انتظار کرتی رہی مگر آدمی نے حرکت نہیں کی۔ دس منٹ بعد پھر اس نے اپنی بات دہرائی۔ اب عورت مزید برداشت نہیں کر سکتی تھی کیونکہ اس کے چہرے پر سختی کے اثرات نظر آنے لگے تھے۔ اس نے کہا

مائیک۔ مائیک۔ بہت ہو چکا اب بس کرو۔

آدمی نے کہا کوئی ہے اسے خریدنے والا۔

عورت کی ہمت سے بھری ہوئی مضبوط آواز سنائی دی۔

کاش کوئی ایسا کرے کیونکہ میں اپنے موجودہ مالک کو پسند نہیں کرتی۔

آدمی نے کہا۔ اور نہ میں تمہیں پسند کرتا ہوں۔ لوگو۔ تم نے سنا یہ عورت اپنی بچی کے ساتھ جائے گی اور میں اپنے سامان کے ساتھ اپنی راہ لوں گا۔ سوزن کھڑی ہو جاؤ تاکہ لوگ تمہیں دیکھ سکیں۔ وہ کھڑی ہو گئی آنکھیں زمین پر گاڑے ہوئے۔ جیسے وہ اپنی تمام قوت ارادی اس صورتحال کو برداشت کرنے میں لگا رہی ہو۔ نیلامی کرنے والا آدمی آ گیا۔ کسی نے کہا پانچ شلنگ، جس

اگر کوئی شخص پانچ گینی میں اسے لینا چاہتا ہے تو بتائے۔

دروازے کی جانب سے آواز آئی

"ہاں میں یہ رقم دینے کے لئے تیار ہوں"۔

تم نے کہا پانچ گینی۔ مائیکل نے پوچھا۔

ہاں۔ اس آدمی نے جواب دیا۔

وہ بحری جہاز میں ملازم سیلر تھا اور دو چار منٹ پہلے ہی وہاں آیا تھا۔

کہنا اور بات ہے اور رقم دینا اور بات۔

یہ لو رقم۔ سیلر نے بینک آف انگلینڈ کے پانچ ڈالر اور پانچ شلنگ میز پر پھینکے۔

لوگ حیران ہو کر یہ سب کچھ دیکھ رہے تھے۔ اب تک یہ سب ان کے لئے ایک مذاق تھا۔ مگر اب رقم میز پر پڑی ہوئی تھی اور لوگ حیران و پریشان سوچ میں ڈوبے ہوئے تھے۔ خاموشی کو اس عورت کی خشک آواز نے توڑا۔

سنو مائیکل۔ مزید کوئی قدم اٹھانے سے پہلے سوچ لو۔ اگر تم اس رقم کو ہاتھ لگاتے ہو تو میں اور یہ بچی اس آدمی کے ساتھ ضرور جائیں گے۔ خوب سوچ سمجھ لو۔ اب یہ مذاق نہیں سنجیدہ بات ہے۔

آدمی نے کہا کہ کیسا مذاق۔ یہ رقم میری ہوئی اور تم اس سیلر کی۔

سیلر نے پوچھا کیا عورت اس بات پر رضامند ہے؟ کیونکہ میرے لئے اس کی خواہش اور جذبات زیادہ اہم ہیں۔ مائیکل نے کہا میرے خیالات بھی تمہاری طرح کے ہی ہیں۔ مگر عورت کی مرضی مجھ سے علیحدہ ہونے کی ہے۔ کل وہ یہی کہہ رہی تھی۔

سیلر نے عورت سے پوچھا کیا تم میرے ساتھ جانا چاہتی ہو؟ عورت نے شوہر کے چہرے پر نظر ڈالی۔ کوئی شرمندگی نظر نہ آنے پر اس نے کہا "ہاں۔ میں تمہارے ساتھ چلوں گی"۔

مائیکل نے رقم اپنی جیب میں ڈالی اور کہا "سودا مکمل ہوا"۔

سیلر نے عورت کی طرف مسکرا کر دیکھا اور مہربان لہجے میں کہا۔ میرے ساتھ آؤ۔

عورت نے بغیر کچھ کہے بچی کو گود میں اٹھایا اور اس کے پیچھے دروازے کی طرف روانہ ہو گئی۔ دروازے کے قریب وہ رکی۔ اپنی انگوٹھی اتاری اور اپنے شوہر کی طرف پھینکتے ہوئے کہا

لیتے ہوئے خیمے سے باہر چلی گئی۔ لوگوں کا خیال تھا کہ عورت کے ساتھ اچھا ہوا۔ شاید اب اس کے حالات بہتر ہو جائیں۔ لوگ خیمے سے جاتے رہے۔ عورت نے اپنا کاروبار بند کیا اور آدمی کو جگانے کی کوشش کی۔ مگر وہ شراب کے نشے میں گہری نیند سو رہا تھا۔ اس کو سوتا چھوڑ کر وہ وہاں سے روانہ ہو گئی۔

صبح کو سورج کی تیز روشنی اور مکھی کی آواز سے وہ آدمی جاگا۔ اپنے ارد گرد نظر ڈالی۔ دوسری اشیاء کے ساتھ بیوی کی چمکتی ہوئی انگوٹھی بھی زمین پر پڑی نظر آئی۔ رات کے خیالات کی دھندلی تصویر اس کے ذہن میں نمایاں ہونا شروع ہو گئی تھی۔ اس نے جیب میں ہاتھ ڈالا جہاں رقم موجود تھی۔ اب اسے یقین ہو گیا تھا کہ وہ سب کچھ خواب نہیں حقیقت تھا۔ میں نے شراب کے

کی وجہ سے وہ اس جگہ کو نظر انداز کرتا رہا۔ اسی لئے اب یہ جگہ اسے اجنبی محسوس ہو رہی تھی۔ اس نے سوچا کہ میری معصوم بیوی نے شراب کے نشے میں کہی ہوئی میری باتوں کو سچ سمجھ لیا۔ اسے اپنی بیوی پر غصہ بھی تھا اور اسے تلاش کرنے کی شدید خواہش بھی۔ اسے علم تھا کہ یہ سب کچھ اسی کی غلطی کی وجہ سے ہوا تھا۔ اپنی بیوی اور بچی کی تلاش شروع کرنے سے پہلے اس نے زندگی کا سب سے بڑا حلف اٹھانے اور قسم کھانے کا فیصلہ کیا۔ اور اس کے لئے مناسب جگہ کی تلاش شروع کر دی۔ چار میل دور چرچ کی عمارت نظر آئی۔ جس کی جانب اس نے سفر شروع کر دیا۔ ابھی گاؤں میں چہل قدمی شروع نہیں ہوئی تھی۔ وہ چرچ میں داخل ہوا جہاں اسے اجنبیت کا احساس ہوا۔ اس نے حلف اٹھانا شروع کیا۔ میں مائیکل ہینشارڈ اس مقدس جگہ پر خدا کے سامنے 16 ستمبر کی اس صبح کو حلف اٹھاتا ہوں۔ قسم کھاتا ہوں کہ اپنی زندگی کے گزرے ہوئے ہر سال کی طرح اگلے 21 سال تک ہر قسم کی نشہ کرنے والی شراب کو ہاتھ نہیں لگاؤں گا۔ میں نے یہ قسم کھائی ہے اس مقدس کتاب کو سامنے رکھ کر اور اگر میں اپنی قسم توڑوں تو خدا مجھے اندھا کرے۔ میری زبان چھین لے اور میں لاچاری اور بے بسی کی حالت میں مروں۔ اس حلف کے بعد مقدس کتاب کو بوسہ دیا اور دل میں اطمینان محسوس کیا کہ اس نے نئی منزل کی طرف سفر شروع کر دیا ہے۔ بیوی اور بچے کی تلاش میں وہ سرگرداں رہا مگر کوئی کامیابی نہ ملی۔ نہ تو اسے سیلر کا نام معلوم تھا اور دوسرے وہ لوگوں کو کیا بتاتا

کہ بیوی اور بچی کس طرح گم ہوئی۔ البتہ یہ بتائے بغیر اس نے ہر ممکن حد تک ان کی تلاش جاری رکھی۔ اس کی رقم ختم ہوئی اور سیلر کی دی ہوئی رقم بھی تلاش میں ختم ہو گئی۔ وہ معمولی نوکریاں کر کے گزر بسر کرتا اور تلاش جاری رکھتا۔

ہفتے مہینوں میں تبدیل ہوتے گئے۔ ایک بندرگاہ میں اسے معلوم ہوا کہ اس کی تلاش کے مشابہ لوگ چند دن پہلے ہی وہاں سے سمندری سفر پر روانہ ہوئے ہیں۔ یہ معلوم ہونے پر اس نے مذید تلاش ختم کرنے کا سوچا اور اس ڈسٹرکٹ جانے کا فیصلہ کیا جہاں جانے کا اس نے بہت پہلے سے سوچ رکھا تھا۔

دوسرے دن سفر کا آغاز کیا اور بالآخر ویسکس میں واقع کاسٹر برج نامی قصبے میں پہنچ گیا۔

اٹھارہ سال گزر چکے ہیں

جانے والی سڑک وہی منظر پیش کر رہی ہے جب مائیکل ہینشارڈ اپنی بیوی اور بچی کے ہمراہ وہ اٹھارہ Weydon-Priors

بھی ماتمی لباس میں ہے۔ یہ اس کی بیٹی ایلزبیتھ جین ہے جو اب اٹھارہ سال کی بہت خوبصورت لڑکی ہے۔ وقت نے ماں اور بیٹی دونوں پر اثر دکھایا تھا۔ ایک نے نوجوانی سے بڑھاپے میں قدم رکھا تو دوسرے نے بچپن سے جوانی میں۔ دونوں ایک دوسرے کے ہاتھوں میں ہاتھ دیئے ہوئے تھے۔ جن سے ان کی آپس میں گہری محبت اور انسیت کا علم ہو رہا تھا۔

سیلر سمندر میں لاپتہ ہو چکا تھا اور اب سوزن اپنے پرانے شوہر کو تلاش کرتے ہوئے اس گاؤں میں دوبارہ آئی تھی۔ ایلزبیتھ جین وہاں آنے پر حیران تھی۔ مگر بیٹی کو بتایا گیا تھا کہ اسے ایک پرانے رشتے دار کی تلاش ہے۔ ایلزبیتھ جین کو یہ علم نہیں کہ

یہ رشتہ کون سا ہے اور ؔ بھی اسے خفیہ ہی رکھنا چاہتی ہے۔ اس نے کہا کہ اس جگہ اس کی ملاقات Newson سے ہوئی تھی۔ جو کہ اب سمندر میں لاپتہ ہو چکا ہے اور اسی جگہ میں اس رشتے دار سے میں آخری مرتبہ ملی تھی۔ جس کا نام تھا مسٹر مائیکل ہنشارڈ۔ کئی سال پہلے جس عورت کے خیمے سے انہوں نے کھانا کھایا تھا اسی عورت سے سوزن کو معلوم ہوا کہ وہ آدمی ہنشارڈ دوبارہ وہاں آیا تھا اور اس نے کہا تھا کہ اگر کوئی اس کے بارے میں معلوم کرے تو اسے بتانا کہ میں کاسٹر برج میں رہنے کے لئے جا رہا ہوں۔ سوزن کو لے کر سیلر کینیڈا چلا گیا تھا اور وہاں کئی سال گزارنے کے بعد ان کی واپسی ہوئی۔ سوزن نے ایلزبیتھ کو جان بوجھ کر ماضی کی باتوں اور ہنشارڈ کے بارے میں کچھ نہیں بتایا۔ کیونکہ اس طرح اس کی شخصیت پر برے اثرات پڑ سکتے تھے۔ ایک روز ایک ہمدرد نے اسے کہا کہ ہنشارڈ ہی اس کا اصل شوہر ہے اور جس طرح اسے فروخت کیا گیا در حقیقت اس کی کوئی خاص اہمیت نہیں ہے۔ اس بات کا علم ہونے کے بعد جب بہت عرصہ سیلر کی کوئی اطلاع نہ ملی تو اسے مردہ خیال کرتے ہوئے ایلزبیتھ جین کے اچھے مستقبل کے لئے سوزن نے دوبارہ ہنشارڈ کو تلاش کرنے کا فیصلہ کیا۔

خراب آٹے کی وجہ سے انہیں بہت پریشانی کا سامنا ہے۔ ماں بیٹی نے بسکٹ کھا کر گزارہ کیا۔ King's Arms نامی ہوٹل میں انہوں نے کمرہ کرائے پر لیا۔ جس کی کھڑکی سے انہیں ایک تقریب ہوتے ہوئے نظر آئی۔ جس میں ہنشارڈ میئر آف کاسٹر برج کی ممتاز حیثیت میں موجود تھا۔ وقت اپنے اثرات پختگی کی صورت میں اس پر چھوڑ چکا تھا اور اس کے سامنے شراب کے خالی گلاس موجود تھے۔ جنہیں ہاتھ نہیں لگایا گیا تھا۔

سوزن نے جب ہنشارڈ کو اعلیٰ عہدے پر دیکھا تو وہاں سے واپس جانے کا ارادہ کیا۔ مگر ایلزبیتھ جین کی خواہش تھی کہ اس سے ملاقات کی جائے۔ انہیں یہ بھی معلوم ہوا کہ ہنشارڈ نے حلف اٹھایا ہوا ہے کہ وہ کسی بھی قسم کی شراب کو ہاتھ نہیں لگائے گا اور اب اس کے حلف کی مدت بھی پوری ہونے والی ہے۔ سوزن اور ایلزبیتھ کو پیسے کی کمی تھی۔ ہوٹل کی مالکن نیک دل عورت تھی اور ہوٹل کے اخراجات پورے کرنے کے لئے ایلزبیتھ نے وہاں کام کرنے کا فیصلہ کر لیا۔

اپنے کمرے سے ماں بیٹی نے ڈونلڈ فارفرے اور ہنشارڈ کے درمیان ہونے والی گفتگو سنی۔ فارفرے نے ہنشارڈ کو پیغام بھجوایا تھا کہ اسے علم ہے کہ خراب آٹے کو کس طرح صحیح کیا جا سکتا ہے۔ ہنشارڈ پیغام ملنے کے بعد فوری طور پر فارفرے کے پاس آ گیا۔ کاروبار وسیع ہونے کی وجہ سے ہنشارڈ نے مینیجر رکھنے کا فیصلہ کیا تھا اور اس کے لئے مناسب شخص کی تلاش میں تھا۔ وہ سوچ رہا

انکار کر دیا کہ وہ امریکہ ضرور جائے گا۔ مگر ہنشارڈ کو شراب پینے کی دعوت دی۔ ہنشارڈ نے اسے اپنے حلف کے بارے میں بتایا جس کی وجہ سے وہ شراب نہیں پی سکتا تھا۔ البتہ اس نے فارفرے کا بہت شکریہ ادا کیا۔ نوجوان فارفرے نے لوگوں کو اپنے علاقے کے گیت سنائے اور لوگوں نے اس کی عادت کو پسند کیا۔ اور وہ لوگوں کے دلوں میں گھر بنانے لگا۔

سوزن پریشان تھی کہ ہنشارڈ کو کتنا برا لگے گا کہ اس کی بیٹی ہوٹل میں کام کر رہی ہے۔ جبکہ ایلزبیتھ کی سوچوں کا مرکز و محور فارفرے تھا۔ دوسری طرف ہنشارڈ کو اس بات کی فکر تھی کہ کسی طرح فارفرے کو اپنا مینیجر بنانے پر رضامند کر لے۔ دوسرے دن ہنشارڈ ہوٹل میں فارفرے کو لینے آیا تا کہ وہ کچھ وقت ساتھ گزار سکیں۔ ایلزبیتھ جین کے دل میں اب بھی فارفرے موجود تھا اور اسے افسوس تھا کہ وہ وہاں سے چلا جائے گا۔ سوزن فیصلہ کرتی ہے کہ ایلزبیتھ جین کو ہنشارڈ کے پاس بھیجنا چاہیئے۔ اس کے خیال میں شراب نوشی سے توبہ ماضی کا پچھتاوا ہے۔ جو ثابت کرتا ہے کہ وہ اس سے اچھے طریقے سے ملے گا۔ دوسرے اس

کی دولت سے ایلزبیتھ جین کا مستقبل بھی سنور جائے گا۔ وہ ایلزبیتھ سے کہتی ہے کہ ہنشارڈ سے ملو اور اسے بتاؤ کہ سیلر کی بیوہ اس کے قصبے میں آئی ہوئی ہے۔ اگر وہ ملنا چاہتا ہے تو بتا دے ورنہ وہ خاموشی سے واپس چلی جائے گی۔

ایلزبیتھ کو ہنشارڈ کے دفتر میں فارفرے نظر آیا۔ جسے ہنشارڈ رضامند کر چکا ہے کہ اس کے مینیجر کے طور پر کام کرے۔ اسی وہاں آتا ہے۔ جسے ہنشارڈ نے فارفرے سے پہلے مینیجر کے طور پر رکھنے کی یقین دہانی کروائی تھی۔ اور Joshua Jopp دوران اب وہ اسی سلسلے میں وہاں آیا تھا۔ مگر ہنشارڈ نے اسے کہا کہ مینیجر کے عہدے پر کسی اور کو رکھ لیا گیا ہے۔ لہذا اس کی ضرورت نہیں ہے۔ ایلزبیتھ نے جب ہنشارڈ کو بتایا کہ سیلر کی بیوہ جس کا نام سوزن ہے اس سے ملنا چاہتی ہے تو اگرچہ اس نے یہ خبر بہت تحمل سے سنی مگر اس کے اندر طوفان برپا تھا۔ اس کی اپنی بیٹی ایلزبیتھ جین اس کے سامنے موجود تھی۔ دفتر میں بات کرنے کے

دوبارہ حاصل کر رہا ہے؟

Chpater 6

سوزن نے بے چینی سے رات کا انتظار کیا اور آٹھ بجے The Ring at Casterbridge میں موجود تھی۔

یہ علاقہ ہر لحاظ سے پرانے رومن ایمپائر کی یادگار تھی۔ جہاں اس دور کے پندرہ سو سال پرانے سپاہی دفن تھے۔

اس سنسان جگہ میں کم لوگ آتے اور میئر ہونے کی وجہ سے ہنشارڈ نہیں چاہتا تھا کہ لوگوں کو علم ہو کہ اس کی ملاقات اپنی بہت پرانی اور گمشدہ بیوی سے ہو رہی ہے۔ جب دونوں ملتے ہیں تو ہنشارڈ سوزن کو بتاتا ہے کہ اس نے شراب چھوڑ دی ہے۔ دونوں نے فیصلہ کیا کہ وہ دوبارہ شادی کر لیں گے۔ مگر اس سے پہلے سوزن اور ایلزبیتھ کو کاسٹر برج میں مکان لے لینا چاہیئے۔ تاکہ بات مزید آگے بڑھ سکے۔ ہنشارڈ کو گھر پہنچنے پر فارفرے نظر آتا ہے۔ اگرچہ ان دونوں کی عمروں میں کافی فرق ہے مگر ہنشارڈ

اس کو پسند کرتا ہے۔ اس وقت اس کی خواہش ہے کہ کسی کو اپنے دل کا حال بتا کر اپنے دل کا بوجھ ہلکا کرے۔ وہ فارفرے کو کھانے کی دعوت دیتا ہے اور اپنی گزری ہوئی زندگی کی کہانی اسے سناتا ہے۔ فارفرے کہتا ہے کہ اب موقع ہے کہ سوزن کے

سوزن سے ہی شادی کرنی چاہیئے اور بیٹی کو بھی سچ سے آگاہ کر دینا چاہیئے۔ آخر وہ اس کا باپ ہے تو بیٹی ماضی کی غلطیوں کو بھلاتے ہوئے اسے معاف کر دے گی۔ ہنشارڈ نے فیصلہ کیا کہ وہ دوسری عورت کو تمام باتیں بتا کر اس سے شادی سے انکار کر دے گا۔ مگر ایلزبیتھ جین کو کچھ نہیں بتائے گا۔ بلکہ دوبارہ شادی کر کے اپنی سوتیلی بیٹی کے طور پر اسے اپنے قریب لے آئے گا۔ رخصت کے وقت وہ فارفرے کا شکریہ ادا کرتا ہے اور فوری طور پر دوسری عورت کو خط لکھتا ہے کہ کن حالات کی وجہ سے اب وہ اس سے شادی نہیں کر سکتا۔

جلد ہی کاسٹر برج میں یہ بات مشہور ہو گئی کہ ہنشارڈ اور سوزن کے درمیان معاشقہ چل رہا ہے۔ کیونکہ وہ اس کے گھر بار بار جا رہا تھا۔ جلد ہی ان کی شادی کا دن مقرر ہو گیا۔ قصبے کے تمام لوگ حیران تھے کہ یہ عورت تو ہنشارڈ سے ہر لحاظ سے کمتر ہے۔ پھر بھی شادی ہو رہی ہے۔

شادی کے بعد ماں بیٹی ہنشارڈ کے مکان میں آ گئے۔ جہاں ایلزبیتھ جین کو تفکرات سے پاک آسائش کی زندگی میسر تھی۔ مگر دولت اس کی عادات کو خراب نہ کر سکی اور وہ اب بھی پہلے والی سادہ دل ایلزبیتھ جین ہی تھی۔ ہنشارڈ کی خواہش تھی کہ اب ایلزبیتھ جین، نیوسن کے بجائے ایلزبیتھ جین ہنشارڈ کہلوائے۔ یعنی اپنے نام کے ساتھ نیوسن کے بجائے ہنشارڈ لگائے۔ مگر سوزن نے فوری طور پر اس تبدیلی کی حامی نہ بھری۔

ایک روز ہنشارڈ نے پوچھا کہ بچی کے بالوں کا رنگ بچپن میں تو مختلف تھا۔ جس پر ماں نے گفتگو کا موضوع تبدیل کیا تا کہ ایلزبیتھ کو شک نہ ہو۔ ہنشارڈ اور فار فرے کے درمیان مثالی دوستی تھی اور ہنشارڈ اس کے کام کی قدر کرتا تھا۔ جس کی وجہ سے کام میں بہت بہتری آئی تھی۔ ایلزبیتھ اسے پسند کرتی تھی اور اس کا خیال تھا کہ شاید وہ بھی اس میں دلچسپی لیتا ہے۔

سے ملاقات کا خواہش مند ہے۔ کافی انتظار کے بعد وہ جانے کا ارادہ کرتے ہیں۔ فار فرے، ایلزبیتھ کے کپڑوں پر لگی ہوئی مٹی صاف کرتا ہے۔ جو شرمائی اور گھبرائی ہوئی شکریہ ادا کر کے وہاں سے چلی جاتی ہے۔

ایلزبیتھ جین کی خوبصورتی جلد ہی کاسٹر برج کے لوگوں کی نگاہوں میں آگئی۔ جس سے ہر شخص متاثر نظر آتا تھا۔ مگر وہ خود محسوس کرتی کہ تعلیم کی کمی اور رکھ رکھاؤ کے آداب نہ ہونے کی وجہ سے اس میں اب بھی کمی ہے۔

ایک روز چھ بجے سب ملازم چھٹی کر رہے تھے تو ہنشارڈ نے Abel Whittle نامی ملازم کو سختی سے تاکید کی کہ کل صبح وہ ضرور وقت پر کام پر موجود ہو۔ اس نے یقین دہانی کرائی۔ مگر جب وہ وقت پر نہ پہنچا تو ہنشارڈ اس کے گھر پہنچ گیا۔ اسے مجبور کیا کہ وہ کم کپڑوں میں ہی کام کرے۔ ورنہ اپنے آپ کو نوکری سے فارغ سمجھے۔ فار فرے وہاں آجاتا ہے اور ہنشارڈ کی ناراضگی کے باوجود Abel Whittle کو کہتا ہے کہ وہ پورے کپڑے پہنے۔

ہنشارڈ اب افسوس کرتا ہے کہ اس نے فار فرے کو اپنے ماضی کے بارے میں کیوں بتایا۔ جبکہ فار فرے کا کہنا ہے کہ وہ ان باتوں سے کوئی فائدہ اٹھانے کا خواہش مند نہیں ہے۔ لوگ اب فار فرے کو ہنشارڈ پر ترجیح دینا شروع ہو گئے ہیں۔

جبکہ فار فرے ان تمام باتوں سے بے خبر ہے۔

دوسری طرف ہنشارڈ پھر سوچ رہا ہے کاش فار فرے اس کا ہم راز نہ بنا ہوتا۔

قومی تہوار کی چھٹی پر فار فرے سوچ رہا ہے کہ تفریح کا انتظام کیا جانا چاہیئے۔ وہ ہنشارڈ سے کپڑوں کے بڑے بڑے ٹکڑے ادھار لیتا ہے۔ جبکہ ہنشارڈ پھر سوچ رہا ہے کہ میئر تو وہ ہے لہذا اسے یہ کام اور اس تفریح کا انتظام کرنا چاہیئے تھا۔ وہ اپنی الگ تفریح کا انتظام کرتا ہے اور فار فرے کے برعکس اس میں داخلہ مفت ہے۔ اس دن سخت بارش ہوئی اور ہنشارڈ کے پروگرام میں کوئی شخص بھی نہ آیا۔ ہنشارڈ خود فار فرے کے پروگرام میں جاتا ہے جہاں بارش سے بچنے کا بھرپور انتظام موجود ہے۔ لوگوں کا ہجوم ہے اور رقص ہو رہا ہے اور تو اور اس کی بیوی سوزن اور بیٹی ایلزبیتھ بھی وہاں موجود ہیں۔ ایلزبیتھ تو فار فرے کے ساتھ رقص بھی کر رہی ہے۔ غصے اور حسد میں اس نے فار فرے کو منیجر کے عہدے سے فارغ کر دیا۔ ایلزبیتھ جین کو بھی فار فرے کے ساتھ رقص کرنے کی غلطی کا احساس ہو چکا ہے۔ کیونکہ وہ تو میئر کی بیٹی ہے۔ وہ تفریح کو چھوڑ کر اکیلی وہاں سے جا رہی ہے۔ شرمندہ ایلزبیتھ جین کو راستے میں فار فرے ملا۔ جو کہتا ہے کہ

کاش وہ بھی امیر ہوتا تو آج ایلزبیتھ سے ایک خاص درخواست کرتا۔

کاسٹر برج میں ہنشارڈ اور فار فرے کے درمیان تلخی کی خبر پہنچ چکی ہے۔ جبکہ علاقہ چھوڑنے کے بعد فار فرے نے بھی ہنشارڈ کی طرح کا چھوٹے پیمانے پر کاروبار شروع کر دیا ہے۔ جس کا ہنشارڈ کو بے حد غصہ ہے۔ ایلزبیتھ کو سختی سے منع کر دیا گیا ہے کہ وہ فار فرے سے کسی قسم کا تعلق نہ رکھے اور نہ گھر میں اس کا نام لیا جائے۔ فار فرے اگرچہ اپنا کاروبار اس طرح کر رہا ہے کہ ہنشارڈ سے مقابلے کا تاثر نہ ملے۔ مگر پھر بھی اس کا کاروبار دن رات ترقی کر رہا ہے جو ہنشارڈ کہ غصے میں اضافے کی وجہ ہے۔

لیوسیٹا کا خط ہنشارڈ کو ملتا ہے۔ کہ میرے تمام محبت نامے مجھے واپس کر دو کیونکہ تمہارے نئے حالات کی وجہ اب میں تمہاری نہیں بن سکوں گی۔ ہنشارڈ اس بات سے متفق ہے مگر مقررہ وقت اور جگہ پر لیوسیٹا نہیں آتی۔ ہنشارڈ خود بھی اس سے ملنا نہیں چاہتا تھا۔ اس لئے اس نے خوشی محسوس کی۔

سوزن کی صحت خراب ہو چکی ہے اور ڈاکٹر نے اس کا علاج شروع کر دیا ہے۔ اس کی بیماری میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ایک رات وہ

سوزن چند دن بعد مر جاتی ہے۔

تین ہفتے گزر چکے ہیں اور ہنشارڈ، ایلزبیتھ کو کہتا ہے کہ وہی اس کا اصلی باپ ہے۔ چنانچہ اب اسے اپنے نام کے ساتھ نیوسن کے بجائے ہنشارڈ لگانا چاہیئے۔ وہ ڈھکے چھپے الفاظ میں بتاتا ہے کہ اس کی اور سوزن کی پہلے بھی شادی ہو چکی تھی۔ مگر اسے بیچنے کا تذکرہ نہیں کرتا۔ ایلزبیتھ کچھ توقف کے بعد اس بات کے لئے تیار ہے اور فیصلہ ہو چکا ہے کہ نام کی تبدیلی کا اشتہار کاسٹر برج کرونیکلز میں دے دیا جائے گا۔ ہنشارڈ مزید کہتا ہے کہ وہ کل اس بارے میں ثبوت بھی دے گا۔ ثبوت تلاش کرنے کے دوران سوزن کے کمرے سے اس کا لکھا ہوا خط ملتا ہے۔ جس پر لکھا ہوا تھا مسٹر مائیکل ہنشارڈ کے لئے۔ اس خط کو ایلزبیتھ جین کی شادی کے دن سے پہلے نہ کھولا جائے۔ خط اچھی طرح بند نہیں کیا گیا تھا۔ ہنشارڈ نے اسے کھول کر پڑھنا شروع کیا۔

مائی ڈیئر مائیکل

صرف اسی لئے کہ اس میں ہم تینوں کی بھلائی ہے میں نے یہ بات آج تک تم سے پوشیدہ رکھی۔ مجھے یقین ہے کہ تم سمجھ سکتے ہو کہ میں نے یہ کیوں کیا۔ جب تم اسے پڑھ رہے ہوں گے تو مائیکل میں اپنی قبر میں ہوں گی اور ایلزبیتھ جین اپنے گھر میں اپنے شوہر کے ساتھ۔

مائیک۔ مجھے برا بھلا مت کہنا۔ بلکہ سوچو کہ کن حالات میں میں کیا کر رہی ہوں۔ میں یہ لکھتے ہوئے بہت مشکل محسوس کر رہی ہوں مگر یہ سچ ہے کہ جو ایلزبیتھ جین تمہارے پاس ہے وہ تمہاری حقیقی بیٹی نہیں ہے۔ یہ وہ بچی نہیں جو اس وقت میرے پاس تھی جب تم نے مجھے فروخت کیا۔ وہ تو تین ماہ بعد ہی مر گئی تھی۔ اور یہ میرے دوسرے شوہر سے ہے۔ میں نے اسے پہلی بچی کا ہی نام دیا۔ کیونکہ پہلی بچی کی جدائی سے جو تکالیف میں نے برداشت کیں تھیں وہ اس کی موجودگی سے کم ہوئیں۔ مائیکل میں مر رہی ہوں۔ تمہاری مرضی ہے تم ایلزبیتھ جین کے شوہر کو یہ بات بتاؤ یا نہیں۔ اگر کر سکو تو مجھے معاف کر دینا۔ بالکل اسی طرح جس طرح تم نے ایک عورت کے ساتھ بہت ہی برا کیا۔ مگر پھر بھی وہ تمہیں معاف کر رہی ہے۔

سوزن ہنشارڈ

کیا یہ بات سچ ہو سکتی ہے؟

وہ ایلزبیتھ کے کمرے میں گیا۔ جہاں وہ گہری نیند سو رہی تھی اور موم بتی کی روشنی میں اس کے چہرے کا جائزہ لیا۔ اس کی رنگت سفید تھی۔ جبکہ ہنشارڈ کی سیاہی مائل۔ یہ تو کوئی بڑی بات نہیں تھی۔ مگر اس کے چہرے سے رچرڈ نیوسن کی نمایاں جھلک نظر آ رہی تھی۔ وہ اس بات کو مزید برداشت نہ کر سکا اور فوری طور پر وہاں سے چلا گیا۔ باہر رات کی تاریخی اسے اپنی دشمن نظر آ رہی تھی۔ کیا کسی شیطانی طاقت نے سزا کے طور پر اس کے خلاف یہ سکیم تیار کی تھی؟ مگر یہ تو خود اس کی اپنی غلطی تھی۔ نہ وہ ایلزبیتھ کو اپنے ماضی کے بارے میں بتاتا اور نہ اسے ثبوت تلاش کرنا پڑتا تو اسے یہ خط بھی نہ ملتا۔ اور یہ سب کچھ معلوم بھی اس وقت ہوا جب اس نے ایلزبیتھ کو اپنا نام اپنانے پر مجبور کیا۔

کاسٹر برج کا جنوبی حصہ زندگی اور خوشی سے بھرپور تھا۔ مگر اس کے برعکس اس کا شمال مشرقی علاقہ موت اور غم کا منظر پیش کرتا تھا۔ اور پورے سال بلکہ بہار کے موسم میں بھی بنجر رہتا۔ اپنے حال سے پریشان مائیکل ہنشارڈ اس وقت اسی علاقے میں گھوم رہا تھا۔ خاموش آہستگی سے بہتے دریا کے ساتھ ساتھ ہنشارڈ چل رہا تھا۔ دونوں کے حالات ایک طرح کے تھے اور علاقے کا ماحول اس کے دکھوں میں اضافہ کر رہا تھا۔ وہ اپنے آپ کو کوس رہا تھا کہ کاش وہ خط کے باہر لکھی گئی ہدایات پر عمل کرتا اور خط

میں نے تمام رات اس بات پر غور کیا اور نتیجہ یہ نکلا کہ جو آپ کہہ رہے تھے وہی ٹھیک بات ہے۔ آپ میرے والد ہیں تو مجھے آپ کو ہنشارڈ نہیں والد ہی کہنا چاہیئے۔ اگرچہ مسٹر نیوسن نے میرے لئے بہت کچھ کیا مگر اصل باپ تو اصل ہی ہوتا ہے۔ آیئے ابو جان ناشتہ کریں۔ اس نے چہکتی ہوئی آواز میں کہا۔

ہنشارڈ کے باپ کہلوانے کے بعد اس کے بدلے ہوئے انداز نے ایلزبیتھ کو سخت پریشان کر دیا تھا۔ ہنشارڈ کی بے رخی، جلد ہی جھڑکیوں اور طعنوں میں تبدیل ہو گئی۔ اس نے ایلزبیتھ کو کہا کہ اس کے طور طریقے، ملازموں سے بات چیت کا انداز درست نہیں۔ لہجہ اور گفتگو کا انداز دیہاتی ہے، وغیرہ وغیرہ۔ ہنشارڈ کی ناپسندیدگی کا اب کھل کر اظہار ہو رہا تھا۔ ایک روز نئی پریشانی اس وقت آئی جب ایلزبیتھ ایک کام کرنے والی کے لئے کھانا لے کر آئی اور جب کھانا رکھنے کی کوئی جگہ نظر نہ آئی تو گھاس کے بنڈلوں کو میز کی شکل دینے لگی۔ ہنشارڈ یہ سب کچھ دیکھ رہا تھا۔ جو کہنے لگا میں نے پچاس مرتبہ تمہیں کہا ہے کہ ایسے کام نہ کرو جس سے میری مٹی پلید ہو۔ کام کرنے والی جس نے ہنشارڈ کے یہ الفاظ سن لئے تھے کہنے لگی کہ ایلزبیتھ ہوٹل میں لوگوں کو کھانا بھی کھلاتی رہی ہے۔ غصے میں ہنشارڈ نے ایلزبیتھ سے پوچھا کیا یہ سچ ہے؟ اس نے جواب دیا ہاں۔ مگر صرف تھوڑی سی دیر کے لئے جب میں اپنی امی کے ساتھ ہوٹل میں ٹھہری تھی۔ ملازمہ کے چہرے پر جیت کے اثرات تھے۔ جبکہ ہنشارڈ اپنے ماضی کی

وجہ سے بہت برا محسوس کر رہا تھا۔ وہ گھر کے اندر چلا گیا۔ ایلزبیتھ بھی اس کے پیچھے اندر گئی۔ مگر تمام دن اس سے ملاقات نہ کر سکی۔

ہنشارڈ اب کھانا بھی باہر کھاتا۔ ایلزبیتھ تنہائی میں گھر میں رہتی۔ ہنشارڈ کا خیال تھا کہ ایک لڑکی جو اس کی سگی بیٹی بھی نہیں تھی اس کی بدنامی کا باعث بن رہی تھی۔ ایلزبیتھ نے باپ کو خوش کرنے کے لئے پڑھائی شروع کی اور اس علاقے کے ماضی کے بارے میں علم میں اضافہ کیا۔ مگر اسی دوران جب وہ پریشان ہو جاتی تو آنکھوں سے آنسو نکلنے لگتے۔

سردیوں کی شروعات تھی۔ ایلزبیتھ اپنی ماں کی قبر پر موجود تھی۔ جہاں اس کی ملاقات ایک عورت سے ہوئی جو بہت اچھے

ہنشارڈ کو یہ اطلاعات مل رہی تھیں کہ اس کے دو سالہ میئر کے عہدے کی معیاد ختم ہونے کے بعد فار فرے اس کی جگہ لے سکتا ہے۔ اس کی سوچ یہ تھی کہ جب سے سوزن اور اس کی بیٹی سے اس کی ملاقات ہوئی ہے بدقسمتی مسلسل اس کے ساتھ ہے اور اس کے حالات خراب ہو رہے ہیں۔ ایلزبیتھ سے اس نے غصے میں کہا کہ تم بار بار میرے لئے مشکلات پیدا کر رہی ہو۔ اور میرا خیال ہے کہ ہمارا ایک ساتھ رہنا مشکل ہے۔ ایلزبیتھ کے لئے ان پریشان کن حالات میں اس عورت کی یاد ایک خوبصورت سہارا تھا اور یہ امید کہ کاش اس عورت سے دوبارہ ملاقات ہو جائے۔

دوسری طرف ہنشارڈ نے ایلزبیتھ سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے فار فرے کو خط لکھا کہ اگر وہ ایلزبیتھ سے شادی کرنا چاہتا ہے تو اسے کوئی اعتراض نہیں ہے۔

دوسری صبح ایلزبیتھ دوبارہ اپنی ماں کی قبر پر گئی۔ اسے تلاش تو اس خوبصورت عورت کی تھی مگر وہاں اسے فارفرے نظر آ گیا۔ اس نے ایلزبیتھ کو دیکھا یا نہیں مگر اسے نظر انداز کرتا ہوا چلا گیا۔ ایک طرف باپ کی پریشانی دوسری طرف فارفرے کا نظر انداز کرنا۔ وہ سوچنے لگی کیا میری اس دنیا میں کوئی حیثیت نہیں ہے؟ انہی سوچوں میں ڈوبی ایلزبیتھ کے منہ سے الفاظ نکلے

کاش میں بھی اپنی پیاری امی جان کے ساتھ ہی مر جاتی۔

مگر فوری طور پر گھر آ کر ادھر ادھر دیکھا کہ کہیں کسی نے الفاظ تو نہیں سنے اور اس خوبصورت عورت کو اپنے قریب پایا۔ جو کہہ رہی تھی میں نے تمہارے الفاظ سن لئے ہیں۔ کیوں کیا ہوا؟

ایلزبیتھ نے اپنے تاثرات چھپانے کے لئے منہ پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔ نہیں۔ میں نہیں بتا سکتی۔ وہ کچھ دیر خاموش رہی مگر ایلزبیتھ محسوس کر رہی تھی کہ وہ عورت اس کے ساتھ بیٹھ چکی ہے۔

اچھا میں سمجھ گئی۔ اس نے کہا۔ قبر کی طرف اشارہ کیا۔ تو یہ آپ کی والدہ تھیں۔

ایلزبیتھ نے اس پر اعتماد کیا اور کہا ہاں میری پیاری امی جان اور دنیا میں میرے دکھ درد کی واحد ساتھی۔ عورت نے کہا اور ہنشارڈ۔ تمہارے والد۔ کیا وہ زندہ ہیں؟ کیا وہ تمہارے ساتھ شفیق نہیں؟ کیا وہ تمہیں پیار نہیں کرتے؟ ایلزبیتھ نے کہا کچھ ایسی ہی بات ہے۔ مگر میری اپنی ہی خامیوں کی وجہ سے میں ان کی شکایت نہیں کر رہی۔ اور اس نے کہا تمہارے الفاظ سے میں نے نتیجہ نکالا ہے کہ تمہارے والد برے آدمی نہیں بلکہ غصے والے اور پراوڈ انسان ہیں۔ ہاں۔ وہ بہت اچھے ہیں اور میری ماں کی موت سے پہلے ان کا رویہ میرے ساتھ بہت اچھا تھا۔ مگر اب میری خامیوں اور ماضی کی وجہ سے وہ مجھ سے ناراض ہیں۔ جہاں تک اسے علم تھا ایلزبیتھ نے اپنے بارے میں اسے سب کچھ بتا دیا۔ مگر ماں کی فروختگی کا تذکرہ اس میں شامل نہیں تھا۔ کیونکہ یہ تو اسے خود بھی علم نہیں تھا۔ اب میں اس گھر میں نہیں رہنا چاہتی۔ مگر کہاں جاؤں کیا کروں؟ عورت نے کہا سب کچھ جلدی ٹھیک ہو جائے گا۔ مجھے بھی ایک ایسے فرد کی تلاش ہے جو گھر کی دیکھ بھال کرے اور میرا دوست بھی ہو۔ کیا تم میرے ساتھ رہنا پسند کرو گی؟ ایلزبتھ بھی یہی چاہتی تھی۔ اس نے فوری طور پر اس عورت کے ساتھ رہنے کی حامی بھر لی۔ آپ کا گھر کہاں ہے؟ جواب آیا یہاں کاسٹر برج ہی میں، مگر شاید 12 بجے کے بعد۔ اس وقت میں کہیں اور رہ رہی ہوں۔ مگر یہاں مارکیٹ کے High-Place Hall نزدیک میرا گھر تیار ہے۔ جہاں میں آج پہلی مرتبہ رات گزاروں گی۔ اگر تمہیں میری تجویز منظور ہو تو ٹھیک ایک ہفتے بعد اسی جگہ مجھ سے ملو اور بتاؤ کہ کیا تم اس وقت بھی یہی چاہتی ہو۔ ایلزبیتھ جو موجودہ صورتحال سے نکلنا چاہتی تھی اس نے فوری طور پر حامی بھر لی اور دونوں عورتیں ایک دوسرے سے جدا ہوئیں۔ ایلزبیتھ کے خیالوں میں یہی بات تھی کہ اس نے دوسری عورت کے ساتھ رہنا ہے۔ اس نے سوچا کچھ خریداری کرنے مارکیٹ جاتی ہوں اور اس گھر کو بھی دیکھوں گی۔ مارکیٹ کے لوگوں کو پہلے ہی معلوم تھا کہ High-Place Hall دوبارہ آباد ہو گیا ہے۔ اور ان کی خریداری میں بھی اضافہ ہو گا۔ ایلزبیتھ جب اس گھر کے قریب پہنچتی ہے تو قدموں کی آواز سنائی دیتی ہے۔ اور وہ اپنے آپ کو چھپاتی ہے

تا کہ اجنبی اسے نہ دیکھ سکیں۔ وہ نہ دیکھ سکی کہ دستک دینے والا ہنشارڈ ہی تھا۔ اس کے جانے کے بعد وہ بھی گھر واپس جاتی ہے اور انتظار کرتی ہے کہ اس کا والد اسے برا بھلا کہے۔ تو وہاں سے جانے کی اجازت مانگے۔ مگر برا بھلا کہنے سے زیادہ برا احساس ایلزبیتھ کو اس وقت ہوا جب ہنشارڈ نے اسے بالکل ہی نظر انداز کر دیا۔ اس نے ہنشارڈ سے کہا کیا آپ کو میرے یہاں سے جانے

ضرورت ہو تو میں تمہارے لئے الاؤنس مقرر کر دیتا ہوں۔ تا کہ ہم ایک دوسرے پر بوجھ نہ بنیں اور آزادی سے زندگی گزاریں۔ ایلزبیتھ نے ہنشارڈ کا شکریہ ادا کیا۔ جو خوش تھا کہ ایلزبیتھ سے اچھے طریقے سے جدا ہو جائے گا۔ جبکہ ایلزبیتھ کو عورت سے دوبارہ ملنے کا انتظار تھا۔

مقررہ وقت پر بارش ہو رہی تھی۔ ایلزبیتھ چھتری لے کر قبرستان کی جانب چل پڑی کہ اگر عورت وہاں نہ آسکی تو وہ خود اس کے گھر جائے گی۔ مگر عورت وہاں موجود تھی۔ ایلزبیتھ کو خیال آیا کہ اتنے پرانے قبرستان اور خراب موسم میں ایک عورت جس سے میری ملاقات صرف قبرستان میں ہی ہوتی ہے، کہیں کوئی شیطانی کام تو نہیں ہونے والا۔ مگر پھر ایلزبیتھ عورت کے قریب گئی۔ عورت نے پوچھا کیا تم تیار ہو اور تمہارے والد نے اجازت دے دی ہے؟ ایلزبیتھ نے ہاں میں جواب دیا۔ کیا تم نے والد کو بتایا کہ تم کہاں رہائش اختیار کرو گی؟ ایلزبیتھ نے کہا نہیں۔ یہ بہتر نہیں تھا۔ میں نے سوچا کہ پہلے وہاں سے رخصت ہونا چاہیئے۔ والد کے مزاج کا کوئی علم نہیں۔ دونوں نے شام کو High-Place Hall ملنے کا پروگرام بنایا۔ ایلزبیتھ نے اپنا سامان تیار کیا اور ہنشارڈ سے جانے کی اجازت طلب کی۔ وہ اس کے اتنی جلدی جانے پر حیران تھا۔ میرا خیال تھا کہ تم اگلے ہفتے یا اگلے سال جاؤ گی۔ اس نے کہا۔ وہ ایلزبیتھ کے کمرے میں جاتا ہے جہاں پر کافی عرصے سے نہیں گیا تھا۔ وہاں پر اسے کتابیں، نقشے اور اپنے آپ کو تبدیل کرنے کی کوششوں کی چیزیں نمایاں نظر آ رہی تھیں۔ ان چیزوں کا ہنشارڈ کو پہلے علم نہ تھا۔ وہ بہت

متاثر ہوا اور پہلی مرتبہ ایلزبیتھ کو اس کے نام سے مخاطب کر کے محبت سے کہا مجھے چھوڑ کر نہ جاؤ۔ اگرچہ میں نے تم سے بہت برا سلوک کیا۔ ایلزبیتھ جس کے ذہن پر وہ عورت سوار تھی، اس نے کہا ابو جان میرا جانا ضروری ہے۔ مگر میں زیادہ دور نہیں جا رہی اور آپ سے زیادہ دیر دور بھی نہیں رہوں گی۔

اور جب بھی آپ بلائیں گے واپس آ جاؤں گی۔ ٹھیک ہے۔ مگر مجھے اپنا ایڈریس تو دے کر جاؤ کہ تم کہاں جا رہی ہو۔ نزدیک ہی جا رہی ہوں۔ ہنشارڈ بولا۔ کیا کہا۔ High-Place Hall جا رہی ہو کہیں؟ ہنشارڈ نے پوچھا۔ ایلزبیتھ نے جواب دیا۔ ہاں۔ میں

وہ دونوں (Lucetta Templeman اور ایلزبیتھ) اپنے گھر کی کھڑکی سے مارکیٹ کو دیکھتی ہیں۔ ایلزبیتھ کی نگاہیں فارفرے کو تلاش کرتی ہیں۔ تو لوسیٹا کی خواہش ہے کے ہنشارڈ نظر آ جائے۔ مگر دونوں کو ایک دوسرے کی پسند کا علم نہیں ہے۔ جلد ہی ایلزبیتھ اسے بتاتی ہے کہ اس کا باپ اس سے ناراضگی کی وجہ سے ملنے نہیں آ رہا۔ لوسیٹا اس بات سے سخت مایوس ہوتی ہے اور بہانے سے ایلزبیتھ کو گھر سے باہر بھیجتی ہے۔ ہنشارڈ کو خط لکھتی ہے کہ ایلزبیتھ وہاں موجود نہیں ہو گی اس لئے وہ اس سے ملنے ضرور آئے۔ وہ اکیلے میں ہنشارڈ کا انتظار کر رہی ہے۔ دروازے میں دستک ہوتی ہے۔ لوسیٹا سمجھتی ہے کہ ہنشارڈ آیا ہے اور ملاقاتی کو اندر آنے کا کہتی ہے۔ مگر اس کی جگہ فارفرے اندر آتا ہے۔ وہ ایلزبیتھ جین سے ملنے آیا تھا۔ اسے بتایا گیا تھا کہ ایلزبیتھ وہاں پر رہائش پذیر ہے اور ہنشارڈ کی اجازت ملنے پر اس سے ملنے والا آیا تھا۔ لوسیٹا اسے کہتی ہے کہ تشریف رکھیں۔ ایلزبیتھ جلد ہی لوٹ آئے گی۔ ایلزبیتھ کے آنے تک دونوں مختلف موضوعات پر گفتگو کرتے ہیں۔

فارفرے اسے کاروبار میں اپنی کامیابیوں کے بارے میں بتاتا ہے۔ باہر سے ایک شخص کی آواز آتی ہے جو اپنی محبت کے بارے میں بتا رہا ہے۔ فارفرے اس کی مدد کرتا ہے۔ اس کے انداز طور طریقے لوسیٹا کے دل میں گھر بنا رہے ہیں اور وہ ایک دوسرے

کو پسند کرنا شروع ہو گئے ہیں۔ کچھ دیر انتظار کرنے کے بعد فار فرے دوبارہ آنے کا وعدہ کر کے وہاں سے چلا جاتا ہے۔ جس کے دل میں اب ایلز بیتھ کی جگہ لوسیٹا موجود ہے۔

فار فرے کے جانے کے بعد ہنشارڈ وہاں آتا ہے۔ مگر لوسیٹا اس سے ملنے سے گریزاں ہے۔ وہ ایلز بیتھ جین کو بھی وہاں رکنے کا کہتی ہے تا کہ ہنشارڈ اس کی وجہ سے وہاں کم سے کم آئے۔ بیچاری ایلز بیتھ یہ جانے بغیر کہ اس کی بدقسمتی کے ستارے گردش میں ہیں، اس بات سے خوش تھی کہ وہ لوسیٹا کے ساتھ وقت گزارے گی۔ اب وہ دونوں اپنی کھڑکی سے نظر آنے والی مارکیٹ میں فار فرے کو تلاش کرتی ہیں۔

ایک روز لوسیٹا کے نئے لباس تیار ہو کر آئے۔ سورج عام دنوں سے زیادہ روشن تھا اور خبر آئی کہ ایک نئی زرعی مشین کاسٹر برج میں آئی ہے۔ دونوں عورتوں کا خیال فوری طور پر فار فرے کی طرف گیا کہ یہ اسی کا کام ہو سکتا ہے۔ دونوں ہی اس مشین کو دیکھنے گئیں اور حیرت سے اس کا مشاہدہ کیا۔ وہاں ہنشارڈ سے اس کی ملاقات ہوئی۔ جس نے اس مشین کا مذاق اڑایا کہ یہ کیسے کام کر سکتی ہے۔ وہاں سے جاتے ہوئے اس نے ہلکی آواز میں لوسیٹا سے کہا تم نے مجھ سے ملنے سے انکار کر دیا۔ ایلز بیتھ جین نے بھی یہ الفاظ سنے مگر دونوں کی توجہ ہنشارڈ کے جانے کے بعد فار فرے کی طرف ہو گئی۔ جو مشین کے اندر کام کر رہا تھا اور ہلکی آواز میں گانا بھی گا رہا تھا۔ لوسیٹا نے فار فرے سے مذاق کیا اور کہا یہ بے وقوفانہ چیز ہے اور کام نہیں کرے گی۔ فار فرے نے جواب دیا نہیں۔ یہ تو زراعت کے کام میں انقلاب برپا کر دے گی۔ میں نے یہ ایجاد تو نہیں کی مگر اس کو منگوانے میں میرا ہاتھ ضرور ہے۔ ایلز بیتھ کو یہ احساس ہو رہا تھا کہ لوسیٹا اس وقت فار فرے میں دلچسپی لے رہی ہے۔ مگر وہ فار فرے کے لئے اپنی محبت کو پوشیدہ رکھے ہوئے تھی۔

ایک روز لوسیٹا نے محبت سے ایلز بیتھ کا ہاتھ تھاما اور اسے کہا کہ ایک عورت ایک مرتبہ ایک آدمی کو پسند کرنے لگی۔ جس نے اسے شادی کی دعوت دی۔ عورت نے ہاں کہہ دی۔ درمیان میں کسی مجبوری کی وجہ سے وہ آدمی اس عورت سے شادی نہ کر سکا۔ اور عورت نے کسی دوسرے مرد سے شادی کرنے کا خیال نہ کیا۔ بہت عرصہ گزر گیا۔ عورت نے اس آدمی کی جدائی میں بہت دکھ برداشت کئے مگر ان میں اس آدمی کی کوئی غلطی نہ تھی۔ بالآخر وہ مجبوری جس کی وجہ سے آدمی عورت سے دور ہوا تھا ختم ہو گئی اور اس آدمی نے دوبارہ شادی کی خواہش ظاہر کی۔ مگر اس وقت تک میری وہ دوست کسی اور آدمی کو پسند کرنے لگی تھی۔ جو کہ پہلے سے کہیں بہتر تھا۔ اب مجھے یہ بتاؤ کہ کیا اسے پہلے آدمی سے شادی سے انکار کر دینا چاہیئے؟

ایلز بیتھ نے کہا نئے آدمی کو پسند کرنا تو اچھی بات نہیں ہے۔ لوسیٹا پریشان نظر آ رہی تھی۔ اس نے کہا مگر الزبیتھ سوچو کہ دوسرے آدمی کی خوبیاں پہلے سے بہت زیادہ ہیں۔ ایلز بیتھ نے جواب دیا میں اس بارے میں کوئی فیصلہ نہیں کر سکتی کیونکہ یہ بہت مشکل مسئلہ ہے۔

لوسیٹا کہتی ہے کیا تم کچھ کہنا نہیں چاہتی؟ کیا ایسا ہے؟

ایلز بیتھ نے اقرار کیا ہاں ایسی ہی بات ہے۔

لوسیٹا سکون محسوس کر رہی تھی کہ اس نے اپنے دل کی بات کسی کو بتا دی ہے۔ اس نے کہا ایلز بیتھ مجھے آئینہ دکھاؤ میں کیسی لگ رہی ہوں۔ ایلز بیتھ نے اسے آئینہ دکھایا۔ ان کی گفتگو سے اندازہ ہو رہا تھا کہ لوسیٹا، ایلز بیتھ سے زیادہ عمر کی ہونے کی وجہ سے

لوسیٹا، فار فرے کو نظر انداز کر رہی تھی۔ جس نے اسے یاد کرایا کہ خود اسی نے شادی کی خواہش ظاہر کی تھی۔ تو اب اپنا وعدہ پورا کرنا چاہیئے۔ ایلز بیتھ کو اب تک یہ معلوم نہیں ہو سکا تھا کہ پہلا آدمی ہنشارڈ ہے۔ جس کو احساس ہو چکا تھا کہ لوسیٹا کا شادی سے انکار کی وجہ اس کے فار فرے سے تعلقات ہیں۔

دوسری طرف ایلز بیتھ یہ سوچ کر بہت تکلیف میں تھی کہ جس آدمی سے اس نے محبت کی اس نے اسے نظر انداز کیا۔ چاہے وہ اس کی محبت فار فرے ہو یا اس کا باپ ہنشارڈ۔ البتہ وہ آہستہ آہستہ سیکھ رہی تھی کہ بغیر محبت ملے بھی زندہ رہا جا سکتا ہے اور تقدیر کے اگلے فیصلے کا انتظار کر رہی تھی۔

موسم بہار کی خوبصورت صبح میں سیر کے دوران ہنشارڈ اور فار فرے کی ملاقات ہوئی۔ مگر دونوں ایک دوسرے سے نظریں بچاتے گزر گئے۔ ہنشارڈ نے کچھ دور جا کر فار فرے کو آواز دی۔ کیا تمہیں میری وہ کہانی یاد ہے جس میں دوسری عورت کی شادی کی خواہش کے بارے میں بتایا تھا؟ جواب آیا، ہاں یاد ہے۔ ہنشارڈ نے کہا کہ اب میں نے اسے شادی کی دعوت دی مگر اس نے شادی سے انکار کر دیا ہے۔ تو اب تم اس عورت کے بارے میں کیا کہو گے؟ فار فرے نے جواب دیا کہ اگر اس نے انکار کر دیا تو تمہارا اس پر کوئی حق نہیں۔

ایک روز ہنشارڈ، لیوسیٹا کے گھر گیا۔ فار فرے بھی اسی دوران وہاں آ گیا۔ اس وقت چاروں افراد ہنشارڈ، لیوسیٹا، فار فرے اور ایلزبیتھ وہاں موجود تھے۔ دونوں محسوس نہ کر سکے کہ وہ ایک دوسرے کے رقیب ہیں۔ جبکہ ایلزبیتھ ان لوگوں کے رویئے کی وجہ سے سخت پریشان نظر آ رہی تھی۔ ہنشارڈ اب Joshua Jopp کو نوکری دیتا ہے۔ یہ وہی شخص ہے جس کی جگہ پر فار فرے کو مینیجر رکھا گیا تھا۔ ہنشارڈ کا خیال ہے کہ اس کے ساتھ مل کر فار فرے کے کاروبار کو نقصان پہنچایا جائے۔ ایلزبیتھ، ہنشارڈ کو کہتی ہے کہ اس شخص کو نوکری دینا غلط ہے۔ مگر ہنشارڈ اس کی بات سننے کے لئے تیار نہیں۔ کیوں کہ اس کا خیال ہے کہ اس کی طرح Joshua Jopp بھی فار فرے کا مخالف ہے۔ کیوں کہ اس کی جگہ فار فرے نے لی تھی اور Joshua Jopp بھی اس بات کے لئے تیار ہے۔

ہنشارڈ نے خاموشی سے فیصلہ کیا کہ ایک عامل بابا جو کہ سنسان جگہ پر بسیرا کئے ہوئے تھا اور موسم کے بارے میں بہت درست پیشگوئیاں کرتا تھا، اس سے ملاقات کی جائے۔ بہت خراب موسم میں ہنشارڈ اس کی خراب حال جھونپڑی تک پہنچ گیا۔ جہاں وہ اکیلا رہائش پذیر تھا۔ ہنشارڈ نے اس سے کہا میں نے آپ کے بارے میں بہت کچھ سنا ہے کہ آپ کچھ خاص کام کر سکتے ہیں۔ اس نے جواب دیا، شاید، مسٹر ہنشارڈ۔ آپ میرا نام کیسے جانتے ہیں، ہنشارڈ نے پوچھا۔ وہ بولا مجھے علم تھا کہ تم آؤ گے تو میں تمہارا انتظار کر رہا تھا۔ اور اسی لئے تمہارے لئے کھانے کا بھی انتظام کیا ہے۔ اندر واقعی دو کرسیاں اور کھانے کی دو پلیٹیں تیار تھیں۔

کیا تم سب کچھ کر سکتے ہو؟ کیا موسم کی پیشگوئیاں بھی کر سکتے ہو؟

ہاں مگر اس بات کے لئے بہت زیادہ وقت اور محنت درکار ہے۔

ہنشارڈ نے اسے رقم دی اور پوچھا کہ کتنا وقت لگے گا؟

اس نے جواب دیا کہ میں پہلے ہی اس پر کام کر چکا ہوں۔ اگست کے آخری دنوں میں بارشیں ہوں گی، طوفان آ رہے ہوں گے۔ ہنشارڈ نے کہا میں ان باتوں پر یقین نہیں کرتا۔ عامل بابا نے کہا، مجھے علم ہے۔ اب آؤ اور کھانا کھاؤ۔ وہاں سے واپسی پر ہنشارڈ نے بہت زیادہ گندم خریدنے کا ارادہ کیا اور ایسا ہی کیا۔ مگر کچھ عرصے موسم خوشگوار رہا اور ہنشارڈ کو بہت نقصان اٹھانا پڑا۔ فار فرے سے اس کی ملاقات ہوئی مگر اپنے نقصان کو چھپاتے ہوئے اسے کہا کہ کاروبار میں اونچ نیچ تو آتی ہی رہتی ہے۔ مگر آہستہ آہستہ سب لوگوں کو یہ بات معلوم ہو رہی تھی کہ ہنشارڈ کی جائیداد پر اب بینک کا قبضہ ہو چکا ہے جو کہ گروی رکھی گئی تھی۔

اسے Joshua Jopp نظر آیا۔ جس نے کہا کہ کتنا خوبصورت دن ہے۔ یہ الفاظ ہنشارڈ کو غصہ دلانے کے لئے کافی تھے۔ اس نے کہا کہ تم نے درست مشورہ نہ دیا اس لئے مجھے یہ دن دیکھنا نصیب ہوا۔ Jopp نے جواب دیا میرا مشورہ کیسا۔ آپ نے وہی کچھ کیا جو بہتر خیال کیا۔ ہنشارڈ نے کہا تم نوکری سے فارغ ہو۔ جاؤ۔ پریشانی اور غصے کی حالت میں Jopp نے کہا جناب آپ کو اس بات کا افسوس کرنا پڑے گا۔ ہنشارڈ مارکیٹ کے ہجوم میں گم ہو گیا۔ وہ محسوس کر چکا تھا کہ کوئی طاقت، اس کی قسمت اسے

تباہ کر رہی ہے۔ کیونکہ جب فار فرے نے کم قیمت ہونے کی وجہ سے بہت زیادہ اناج خریدا تو اس وقت عامل بابا کی کہی گئی بات سچ ثابت ہوئی اور بارش اور طوفان نے اس کے اناج کی قیمتوں کو آسمان پر چڑھا دیا۔ اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ بہت امیر ہو چکا تھا۔ کاسٹر برج کے لوگ جان چکے تھے کہ وہی اگلا میئر ہو گا۔ جبکہ یہی حالات اسکے اور ہنشارڈ کے درمیان کشیدگی کا باعث بن رہے تھے۔

ایک روز دو چھکڑوں کی ٹکر ہو گئی۔ جن کو ہنشارڈ اور فار فرے کے ملازمین چلا رہے تھے۔ پھر ان میں لڑائی شروع ہوئی۔ لیوسیٹا بھی وہاں پہنچ گئی۔ جس نے کہا کہ غلطی ہنشارڈ کے ملازم کی ہے جو کہ غلط راستے پر جا رہا تھا۔ مگر ملازم کا جواب یہ تھا کہ تمہارے فار فرے سے تعلقات ہیں جس کی وجہ سے تم اس کی طرف داری کر رہی ہو۔ ہنشارڈ کو لیوسیٹا اور فار فرے کا چھپ کر ملاقات کرنے کا علم ہو جاتا ہے اور وہ لیوسیٹا کے گھر جا کر اسے شادی کے وعدے یاد دلاتا ہے۔ اور کہتا ہے کہ لیوسیٹا کو فار فرے کے بجائے اسی سے شادی کرنی چاہیئے۔ لیوسیٹا، فار فرے کی طرف داری کر رہی ہے۔ چنانچہ غصے میں ہنشارڈ کہتا ہے کہ وہ سب لوگوں کو اس کے ماضی کے تعلقات کے بارے میں بتا دے گا۔ اس دھمکی کے بعد لیوسیٹا کی ہمت جواب دے چکی ہے اور وہ شادی کے لئے اگرچہ دل سے رضامند نہیں مگر ہاں کہہ دیتی ہے۔ ہنشارڈ، ایلزبیتھ جین کو بلاتا ہے۔ جس کے سامنے بھی لیوسیٹا شادی کے لئے ہاں کہہ دیتی ہے۔

ایلزبیتھ ایک طرف تو حیران ہے کہ ان کے اتنے گہرے تعلقات کس طرح ہیں۔ دوسری طرف پریشان ہے کیونکہ پریشانی اور انکار کے باوجود بھی وہ ہاں کہہ رہی تھی۔

مائیکل ہنشارڈ کی بطور میئر یہ ذمہ داری بھی تھی کہ وہ بطور مجسٹریٹ کام کرے۔ ایک عورت کا مقدمہ سننے کے دوران جس پر چرچ کے نزدیک غلط حرکات کرنے کا الزام تھا، سب لوگ اس وقت پریشان ہو گئے جب اس عورت نے کہا کہ ہنشارڈ نے تو خود اپنی بیوی کو فروخت کر دیا تھا۔ تو وہ جج کے فرائض کیسے سرانجام دے سکتا ہے؟ دراصل یہ وہی عورت تھی جس کے خیمے میں ہنشارڈ نے سوزن کو بیچا تھا۔ ہنشارڈ اس بات کو تسلیم کر لیتا ہے۔ تمام قصبہ اس موضوع پر باتیں کر رہا ہے۔ لیوسیٹا کو بھی یہ خبر پہنچتی ہے تو وہ ذہنی کوفت سے بچنے کے لئے Port-Bredy چلی جاتی ہے تاکہ چند دن آرام کر سکے۔ اس کی واپسی پر جب ہنشارڈ اس سے ملنے آتا ہے، ایلزبیتھ بتاتی ہے کہ وہ چہل قدمی کے لئے گئی ہوئی ہے۔ چہل قدمی کے دوران لیوسیٹا کو ایلزبیتھ جین نظر آتی ہے۔ اگرچہ وہ اس وقت اس سے ملنا نہیں چاہتی مگر اسی دوران ایک سانڈ نے ان پر حملہ کیا۔ دونوں خوفزدہ عورتیں گھبرا کر بھاگ رہی تھیں اور خطرناک سانڈ ان کے پیچھے تھا۔ ہنشارڈ وہاں آیا۔ سانڈ کو مار کر وہاں سے بھگا دیا۔ عورتوں کو اس سے بچایا۔ فار فرے کو اس بارے میں علم ہوا تو وہ بے حد فکر مند ہوا۔ کچھ دیر بعد ہنشارڈ اور لیوسیٹا اکیلے باتیں کر رہے تھے۔ لیوسیٹا اس کی شکر گزار تھی اور اس سے پوچھا کہ اگر وہ اس کے کسی کام آسکتی ہے تو بتائے۔ ہنشارڈ نے کہا کہ اگر تم رقم کے لئے میری ضمانت دے دو کہ پیسوں کے لئے ابھی زیادہ تقاضہ نہ کیا جائے اور کچھ مہلت مزید دے دی جائے۔ لیوسیٹا نے ہچکچاہٹ کا

اظہار کیا اور بتایا کہ وہ اس لئے اس علاقے سے گئی تھی کیونکہ اس نے فار فرے سے شادی کر لی ہے۔ اس نے مزید بتایا کہ ہنشارڈ کے ماضی کا علم ہونے کے بعد وہ کس طرح اس سے شادی کر سکتی تھی۔

ہنشارڈ نے نہ لیوسیٹا کے آنسوؤں کا خیال کیا، نہ فار فرے کے لئے اس کی محبت کا اور نہ ہی رقم ادھار لینے کے لئے تیار ہوا بلکہ غصے میں لیوسیٹا کو وہاں سے جانے کا کہا۔ اس نے مزید کہا کہ وہ پرانے تعلقات کے بارے میں سب کو بتا دے گا۔ وہ غصے میں

ہے۔ اور اس کے کہنے کے باوجود کہ وہ تینوں ایک ساتھ رہیں گے سوزن ہنشارڈ کی بیٹی یہ فیصلہ کر چکی تھی کہ اب وہ مزید وہاں نہیں رکے گی۔ اس نے رہنے کے لئے دوسرے گھر کا بندوبست کیا اور جلدی میں اپنا سامان سمیٹ کر سادہ کپڑوں میں وہاں جانے کے لئے تیار تھی۔ ابو سے بہت احتیاط سے پیسے خرچ کرنے تھے۔ اس نے لیوسیٹا کیلئے رقعہ لکھا جو کہ فار فرے کے ساتھ ڈرائنگ روم میں موجود تھی اور وہاں سے روانہ ہو گئی۔ اس کی نئی رہائش ہنشارڈ کے گھر کے بالکل سامنے تھی۔ وہ سوچ رہی تھی کہ اسے جو تھوڑی سی رقم اپنے سوتیلے باپ سے ملے گی اس میں کتنی مشکل سے گزارہ ہو گا۔

دوسری طرف قصبے میں سب لوگ لیوسیٹا اور فار فرے کی شادی کے بارے میں گفتگو کر رہے تھے۔ کہ کیا اب فار فرے اپنی امیر بیوی کی رقم پر ہی گزارا کرے گا یا پھر اپنا کاروبار جاری رکھے گا۔ یہ گفتگو سب کے لئے دلچسپی کا باعث تھی۔

ہنشارڈ کے ستارے گردش میں تھے اور اس کی جائیداد پر ان لوگوں کا قبضہ ہو چکا تھا جن سے اس نے کاروبار کے لئے رقم ادھار لی تھی۔ اور ماضی میں بیوی بیچنے کے بارے میں بھی سب کو معلوم ہو چکا تھا۔ King's Arms کے قریب سے گزرتے ہوئے ایلزبیتھ کو معلوم ہوا کہ ہنشارڈ کی جائیداد پر قبضے کے لئے میٹنگ جاری ہے۔ اس نے اندر جا کر ہنشارڈ سے ملنے کی کوشش کی مگر اسے منع کر دیا گیا۔ جب لوگ جانے لگے تو ہنشارڈ نے انہیں روکا اور کہا کہ جو چیزیں کاغذات میں تھیں وہ تو میں نے تمہیں دی

ہیں مگر یہ چیزیں رہ گئی ہیں۔ یہ کہہ کر اس نے اپنی سونے کی گھڑی اور جیب میں رکھی ہوئی رقم بھی میز ڈال دی۔ مگر جلدی سے لیوسیٹا کا بہت پہلے دیا گیا تحفہ واپس اٹھالیا اور کہا کہ اب میں وہ تمام چیزیں دے چکا ہوں جو کہ میری ملکیت میں تھیں۔ سب لوگوں نے حیرانی سے ان چیزوں پر نظر ڈالی۔ ایک آدمی بولا۔ نہیں ہنشارڈ، ہم یہ چیزیں نہیں لے سکتے۔ دوسروں نے اس کی تائید کی۔ سینئر کمشنر نے کہا میں نے تمام زندگی میں ایسا قرض دار نہیں دیکھا جس نے اتنی ایمانداری سے اپنا قرض اتارنے کی کوشش کی ہو۔ ہنشارڈ نے گھڑی کو فروخت کیا اور اس کی رقم ایک آدمی کو دے دی جس سے تھوڑی رقم ادھار لی تھی۔ پھر میٹنگ برخاست ہوئی۔

ایلزبیتھ جین، ہنشارڈ سے ملنا چاہتی تھی اور برے وقت میں اس کی مدد کرنا چاہتی تھی۔ وہ اس کے برے سلوک کو معاف کر دینا چاہتی تھی۔ مگر ہنشارڈ سے اس کی ملاقات نہیں ہو رہی تھی۔ اس کے لکھے گئے خط کا جواب بھی نہ آیا۔ وہ اس کے گھر گئی جہاں اب پرانا میئر ہنشارڈ رہائش پذیر نہیں تھا۔ بلکہ وہ Priory Mill کے قریب Jopp کے ساتھ چھوٹے سے کمرے میں رہائش پذیر تھا۔ جو پرانے پتھروں سے بنایا گیا تھا اور بے آباد جگہ پر درختوں سے گھرا ہوا تھا۔ ایلزبیتھ جین کو کہا گیا کہ ہنشارڈ کا حکم ہے کہ وہ کسی سے نہیں ملے گا۔

Jopp جس سے ہنشارڈ نے برے طریقے سے بات کی تھی، نوکری سے نکالا تھا اب ہنشارڈ اس کے ساتھ ہی رہائش پذیر تھا۔

ہنشارڈ کے پرانے ملازم فارفرے سے بہت خوش تھے۔ کام دوبارہ شروع ہو چکا تھا اور اس میں جدت بھی آچکی تھی۔

کاسٹر برج کے قریب دو پل تھے ایک کی تعمیر کچی اینٹوں سے کی گئی تھی جبکہ دوسرا پتھر کا بنا ہوا تھا۔ ٹوٹے ہوئے دلوں کے اور شکست خوردہ لوگ اینٹوں کے پل کی جانب جاتے جو ان کے حالات کی عکاسی کرتا ہے۔ جبکہ کامیاب لوگ پتھر کے پل پر جانے کو ترجیح دیتے۔ ہنشارڈ اپنی خراب حالت میں اینٹوں کے پل پر موجود تھا۔ Jopp نے اسے بتایا کہ اس کا گھر اور سامان کا مالک اب فارفرے ہے۔ اور وہ اور لیوسیٹا اس کے گھر میں رہ رہے ہیں۔ فارفرے اس سے ملا اور اسے مکان اور سامان دینے کی خواہش ظاہر کی۔ جو ہنشارڈ نے شکریہ کے ساتھ رد کر دی۔

ذہنی دباؤ سے وہ بیمار ہو گیا۔ اس کے منع کرنے کے باوجود ایلزبیتھ جین اس کی بیماری میں اس کی تیمارداری کرتی رہی۔ جس سے وہ جلد اچھا ہو گیا۔ اس نے فارفرے کے پاس نوکری کر لی اور اب اپنی زندگی سے مطمئن تھا۔ مگر جب خبر آئی کہ اگلا میئر فارفرے ہو گا تو اس کے دل پر چوٹ لگی۔ لیوسیٹا کی بے وفائی کا صدمہ بھی اس میں شامل تھا۔

آخر 21 سال گزر گئے اور ایلزبیتھ جین کو خبر ملی کہ ہنشارڈ نے دوبارہ شراب نوشی شروع کر دی ہے۔ شراب کے نشے میں وہ اصرار کرتا ہے موسیقی کے ساتھ ایسی چیز گائی جائے جس سے معلوم ہو کہ فارفرے غلط انسان ہے۔ سب لوگ پریشان تھے۔ ایلزبیتھ، ہنشارڈ کو اپنے ساتھ لے گئی اور سوچا کہ فارفرے کو اس کے غصے سے بچانے کی کوشش کرنی ہے۔

اتفاق سے لیوسیٹا کی ایک دن ملاقات ہنشارڈ سے ہوتی ہے۔ اور وہ طنزیہ جملے ادا کرتا ہے۔ دوسرے دن وہ خط میں درخواست کرتی ہے کہ اس کے ساتھ ایسا رویہ دوبارہ نہ رکھا جائے۔ ہنشارڈ اپنی غلطی محسوس کرتا ہے اور لیوسیٹا کی بہتری کے لئے اس کا تحریر کیا ہوا خط ضائع کر دیتا ہے۔

ایلزبیتھ دیکھتی ہے کہ اس کا باپ فارفرے کو نقصان پہنچا سکتا ہے تو سوچتی ہے کہ فارفرے کو کہا جائے کہ وہ احتیاط کرے۔ باپ

لیوسیٹا، ہنشارڈ سے کہتی ہے کہ اس کے محبت نامے واپس کر دے۔ مگر اس کو یاد نہیں کہ وہ کہاں رکھے ہیں۔ اسے بعد میں یاد آتا ہے کہ وہ تو پرانے گھر میں ہی ہیں۔ ہنشارڈ وہاں جاتا ہے اور تجوری سے محبت نامے نکالتا ہے اور یہ بتائے بغیر کہ یہ کس نے لکھے ہیں انہیں بلند آواز سے پڑھتا ہے۔ لیوسیٹا یہ سب کچھ دیکھ اور سن رہی ہے۔ اگرچہ فارفرے کو ابھی بھی اصل معاملے کا علم نہیں اور وہ لیوسیٹا سے ہنس کر باتیں کر رہا ہے۔ مگر لیوسیٹا کو معاملے کی سنجیدگی کا علم ہے۔ وہ ہنشارڈ سے ملتی ہے جو اپنی حرکت پر معافی مانگتا ہے۔ کہتا ہے کہ آئندہ ایسی حرکت نہیں ہو گی اور خط بھی واپس کر دیئے جائیں گے۔

Jopp، لیوسیٹا کو بہت پہلے سے جانتا ہے۔ اس نے کہا کہ لیوسیٹا، فارفرے سے نوکری کی سفارش کرے۔ انکار پر مایوسی کی حالت میں واپس آیا ہی تھا کہ ہنشارڈ نے اس سے کہا کے خطوط کا یہ پیکٹ لیوسیٹا کو دے آؤ کیونکہ میں وہاں جانے سے گریز کر رہا ہوں۔ جوپ خطوط کا پیکٹ لیکر جاتا ہے۔ چند دوستوں کی دعوت پر وہ پہلے Mixen Lane چلا جاتا ہے جہاں غریب لوگ رہتے ہیں۔ ایک معمولی سرائے میں جہاں وہ عورت بھی ہے جس کے خیمے میں کئی سال پہلے ہنشارڈ نے اپنی بیوی کو فروخت کیا تھا، سب لوگ وہ خطوط پڑھ لیتے ہیں۔ ایک اجنبی سرائے میں موجود ہے جس کی خواہش ہے کہ اسے skimmity-ride دکھایا جائے۔ اور اس کے لئے رقم دیتا ہے۔

دوسرے دن خطوط کا یہ پیکٹ لیوسیٹا کو ملتا ہے جو انہیں تلف کر دیتی ہے۔

شاہی خاندان کا ایک فرد کاسٹر برج میں آرہا ہے۔ جس کے استقبال کے لئے تیاریاں کی جارہی ہیں۔ ہنشارڈ پرانے کپڑوں میں اس کے قریب ہونے کی کوشش کرتا ہے مگر فارفرے اس کو پیچھے ہٹا دیتا ہے۔ شاہی خاندان کا فرد ان تمام باتوں کو نظر انداز کرتے ہوئے آگے نکل جاتا ہے۔

skimmity-ride کی تیاریاں ہو رہی ہیں۔ ہنشارڈ کو شرمندگی ہے کہ فارفرے نے شاہی خاندان کے فرد کے سامنے اس کی تذلیل کی۔ وہ فارفرے کو ملاقات کے لئے بلاتا ہے اور اس سے لڑتا ہے۔ طاقتور ہونے کی وجہ سے جان سے مارنے والا ہی ہے مگر پھر یاد کرتا ہے کہ کبھی وہ اس سے محبت کرتا تھا، تو اسے چھوڑ دیتا ہے۔ فارفرے وہاں سے چلا جاتا ہے۔

ایلزبیتھ جین ڈاکٹر کو بلاتی ہے۔ یہ معلوم نہیں کیا جاسکا کہ یہ حرکت کن لوگوں نے کی تھی۔

ہنشارڈ، ایلزبیتھ کی تلاش میں فارفرے کے گھر آیا جہاں اسے تمام باتوں کا علم ہوا۔ اسے کہا گیا کہ فارفرے کی اس وقت موجودگی بہت ضروری ہے۔ ہنشارڈ کو معلوم تھا کہ فارفرے کس راستے سے جارہا ہے۔ وہ پیدل بہت دیر تک بھاگتا رہا اور فارفرے کو راستے میں روک لیا۔ اسے بتایا کہ گھر میں اس کی بیوی بہت سخت خطرے کی حالت میں ہے۔ مگر فارفرے نے کہا کہ جب میں وہاں سے آیا تھا تو وہ ٹھیک تھی۔ اس نے سوچا کہ یہ بھی ہنشارڈ کی کوئی چال ہے اور واپسی نہیں کی۔ ہنشارڈ واپس آگیا جہاں لیوسیٹا مرنے کے قریب تھی۔

گھر واپس پہنچنے پر جوپ نے اسے بتایا کہ ایک آدمی جو اپنے آپ کو سیلر کہہ رہا تھا اس سے ملنے آیا تھا۔

فار فرے واپس آیا تو اسے معلوم ہوا کہ ہنشارڈ درست کہہ رہا تھا۔ لیوسیٹا نے اسے اپنے اور ہنشارڈ کے بارے میں بتایا۔ ہنشارڈ تمام رات لیوسیٹا کے گھر کے قریب رہا اور صبح کے قریب اسے بتایا گیا کہ لیوسیٹا مر گئی ہے۔ وہ اداس گھر لوٹا۔ ایلزبیتھ بھی وہاں آئی اور سو گئی۔

ایک آدمی دوبارہ وہاں آیا اور ہنشارڈ کو بتایا کہ وہ سیلر نیوسن ہے۔ مگر ہنشارڈ نے جواب دیا کہ اس کی بیوی اور بیٹی دونوں مر چکے ہیں۔ کیوں کہ اب وہ اپنی بیٹی کو اپنے آپ سے جدا نہیں کرنا چاہتا تھا۔ اگر چہ اسے جھوٹ بولنے کی شرمندگی تھی مگر ہر وہ شخص جس سے اس نے محبت کی اس سے جدا ہو چکا تھا۔ وہ پریشانی میں اس جگہ پہنچ گیا جہاں دریا بہت گہرا تھا اور بہت آواز کے ساتھ

مگر یہ خوشی اس وقت ختم ہونے لگی جب فار فرے نے ایک سال گزر جانے کے بعد دوبارہ ایلزبیتھ میں دلچسپی لینا شروع کی۔ اسے تحفے دیئے۔ ہنشارڈ پریشان تھا کہ فار فرے کی محبت ایلزبیتھ کو اس سے دور کر دے گی۔ ہنشارڈ نے دوبارہ سیلر نیوسن کو اس علاقے میں دیکھا اور سمجھ گیا کہ ایلزبیتھ کو جلد سب چیزوں کا علم ہو جائے گا۔ اس نے ایلزبیتھ جین کو بتایا کہ وہ کاسٹر برج سے جا رہا ہے اور اسے اداس چھوڑ کر اپنے سامان کے ساتھ وہاں سے جانے کا ارادہ کر لیا۔

ہنشارڈ نے Weydon-Priors جانے کا فیصلہ کیا۔ جس طرح بہت پہلے وہ خالی ہاتھ، بغیر ملازمت کے کاسٹر برج میں آیا تھا آج اسی طرح وہاں سے جا رہا تھا۔ شدید دکھ اور غم کے ساتھ۔ نیوسن کے وہاں آنے کے بعد علاقہ چھوڑنے کے علاوہ اس کے پاس کوئی دوسرا راستہ نہیں تھا۔ اگرچہ ایلزبیتھ اسے چھوڑنے کے لئے کچھ دور تک اس کے ساتھ آئی مگر اسے علم نہیں تھا کہ ہنشارڈ اس علاقے کو کیوں چھوڑ کر جا رہا ہے۔ کچھ دور جانے کے بعد اس نے آخری مرتبہ مڑ کر اپنے قصبے کو دیکھتے ہوئے کہا کاش ایلزبیتھ بھی میرے ساتھ جا رہی ہوتی تو میں سارے جہان کی تکلیفیں برداشت کر لیتا۔ مگر میں اتنا خوش قسمت کہاں۔ قابیل کی

طرح اکیلے دھتکارے ہوئے انسان کی طرح بھٹکتے پھرنا میرا مقدر رہے۔ مگر مجھے اتنی ہی تکلیف دی گئی ہے جتنی میں برداشت کر سکوں۔ پانچ دن کے سفر کے دوران اسے سوزن اور بچی کی یادیں آتی رہیں۔

جلد ہی ایلزبیتھ کی ملاقات اپنے اصلی باپ نیوسن سے ہوگئی جو اس سے مل کر بے حد خوش تھی۔ مگر جب اسے علم ہوا کہ ہنشارڈ نے اس کے بارے میں جھوٹ بولا تھا تو اسے ہنشارڈ پر سخت غصہ آیا کہ ہنشارڈ نے اس کے اصلی باپ کو اس سے دور رکھنے کی

خوش ہوگی وہ کاسٹر برج روانہ ہوگیا۔ تحفے کے طور پر پنجرے میں بند پرندہ goldfinch(ایک یورپی خوش شکل اور خوش آواز چڑیا، جس کے پروں پر سنہری نشان ہوتے ہیں) خریدا۔ گھر پہنچنے پر دیکھا کہ شادی کی خوشیاں منائی جارہی ہیں اور ایلزبیتھ اپنے باپ نیوسن کے ساتھ رقص کر رہی ہے۔ وہ ایلزبیتھ سے ملا۔ جس نے غصے میں کہا کہ وہ مسٹر ہنشارڈ سے محبت نہیں کر سکتی کیونکہ اس نے جھوٹ بول کر کہا تھا کہ نیوسن اس کا اصل باپ نہیں ہے۔ اور یہ بھی کہ وہ مر چکی ہے۔ اس سے محبت کرنے والے باپ کو اس سے دور رکھا۔ اس سے اور اس کے اصل باپ دونوں سے جھوٹ بولا۔

ہنشارڈ اپنی صفائی دینا چاہتا تھا مگر اس نے کہا کہ ہاں مجھے اس وقت یہاں نہیں آنا چاہیئے تھا۔ یہ میری غلطی تھی مجھے معاف کر دو۔ آئندہ میں اپنی موت تک شکایت کا موقع نہیں دوں گا۔

خدا حافظ۔ ایلزبیتھ جین۔

پنجرے میں بند پرندے کو اسی جگہ چھوڑ کر وہاں سے چلا گیا۔ اسی پچھلے راستے سے جہاں سے وہ آیا تھا۔

جس دکھ بھری صورتحال کا سامنا پچیس سال پہلے کر رہا تھا، آج وہی دوبارہ اس کے سامنے تھی۔ انسان اپنے طور پر بلند و بالا منصوبے بناتا ہے جبکہ دیوتاؤں کے فیصلے اس کے مخالف ہوتے ہیں۔ قدرت، انسانی سوچ اور فتح کو شکست میں بدلتی ہے۔ انسانی ہمت کو تباہ و برباد کرتی ہے۔

اس بات کو ایک مہینہ گزر گیا۔ نیوسن شادی کے تین دن بعد ہی چلا گیا تھا کیونکہ اس سمندر کے بغیر اس کا دل نہیں لگ رہا تھا۔

غم کے تاثرات نمایاں تھے۔ اس نے کہا کہ ہنشارڈ نے میری ماں کا بہت خیال رکھا جس کی وجہ سے مجھے ہنشارڈ سے بہت محبت تھی۔ ہنشارڈ مجھے آپ کی شادی کے دن نظر آیا۔ وہ بہت دکھی اور تھکا ہوا تھا۔ میں اس کے پیچھے چلنے لگا۔ اس نے مجھے بار بار کہا کہ میرے پیچھے مت آؤ مگر میں اس کے پیچھے چلتا رہا۔ اگرچہ وہ مجھ پر بہت غصہ کرتا تھا مگر مجھے اسی طرح عزیز تھا جس طرح اپنی ماں۔ بہت دیر تک وہ چلتا رہا اور ہم اس خستہ حال جھونپڑی میں پہنچ گئے۔ جہاں تک ہو سکتا تھا میں نے اسے رہائش کے قابل بنایا۔ ہنشارڈ کو اس کے اندر لے گیا مگر اس کی بھوک ختم ہو چکی تھی اور اس نے کھانا بالکل چھوڑ دیا تھا۔ وہ کمزور ہوتا گیا اور تھوڑی دیر پہلے مر گیا۔ اس نے مرنے سے پہلے کچھ لکھا تھا۔ میں تو پڑھنا نہیں جانتا آپ ہی پڑھ لیں۔ اس نے دکھی آواز میں کہا کاغذ پر لکھا تھا

مائیکل ہنشارڈ کی وصیت

ایلزبیتھ جین اور فارفرے کو نہ میری موت کے بارے میں بتایا جائے نہ ہی وہ میرے لئے غم کریں۔ نہ کسی کو اجازت دی جائے کہ وہ میرا آخری دیدار کرے۔ مجھے خاموشی سے بغیر رسومات کے دفنا دیا جائے۔ نہ چرچ سے ماتمی گھنٹیاں بجا

کر میرے مرنے کا اعلان کیا جائے۔ اور قبر پر کوئی پھول بھی نہ اگایا جائے۔ نہ ہی کسی انسان کو ضرورت ہے کہ مجھے مرنے کے بعد یاد کرے۔

مائکل ہنشارڈ

ایلزبیتھ روہی

دلچسپ تراجم کی لائبریری

تمام کتب ایک جگہ

آڈیو اور ٹیکسٹ

ممبرشپ کے لئے واٹس ایپ

ٹامس ہارڈی کے تمام ناولز اردو آڈیو اور ٹیکسٹ ڈاؤن لوڈ کریں

Thomas Hardy

Desperate Remedies	(1871)
Under the Greenwood Tree	(1872)
A Pair of Blue Eyes	(1873)
Far From the Madding Crowd	(1874)
The Hand of Ethelberta	(1876)
The Return of the Native	(1878)
The Trumpet-Major	(1880)
A Laodicean	(1881)
Two on a Tower	(1882)
The Mayor of Casterbridge	(1886)
The Woodlanders	(1887)
Tess of the D'Urbervilles	(1891)
The Well-Beloved	(1892)
Jude the Obscure	(1895)

ٹامس ہارڈی

کی تمام شاہکار کتب

آڈیو اور ٹیکسٹ

سید عرفان علی ڈوٹ کوم کی تمام کتب پیکا ایکٹ

اور ڈی ایم سی اے کے تحت کاپی رائٹڈ ہیں

سید عرفان علی

اس کتاب کی آڈیو بک ڈاؤن لوڈ کریں

دنیا کی بہترین کتب کے تراجم آڈیو اور ٹیکسٹ ڈاؤن لوڈ کریں

www.server555.com

www.SyedIrfanAli.com